

# آج کے "جر نیل"۔۔۔ محب وطن یا غدار؟

از محمد ناصر خان

# ابتدائیہ و فہرست

- اس کتابچے کا مقصد تین ابواب، تیس صفحات اور ہر صفحے پر واضح کی گئی ایک ذیلی حقیقت کے ذریعے عام انسانوں کی ان تین بنیادی ترین غلطیوں کو واضح کرنا ہے جس بناء پر وہ صریح غداروں کو محب وطن فرض کر کے ان سے عسکری و محافظاتی رہنمائی کی توقع کر رہے ہیں۔ یہ تین بنیادی ترین غلطیاں درج ذیل ہیں۔
- پہلی غلطی: افراد کو جرنیل بنانے اور ماننے کی بنیادوں سے عام مسلمانوں کی قطعی عدم واقفیت۔
- دوسری غلطی: افراد کو جرنیل بنانے اور ماننے کی بنیادوں سے عدم واقفیت کی بناء پر صریح غداروں کو "محب وطن" فرض کروانے کے عوامی مفروضے۔
- تیسری غلطی: غداروں کو "محب وطن" فرض کرنے کے خود ساختہ مفروضوں کی بنیاد پر رسول اللہ کے صریح دشمنوں سے عسکری و محافظاتی رہنمائی کی شدید غلط فہمیاں
- تین غلطیوں کو واضح کرنے کیلئے ایک مکمل ذیلی حقیقت کو مصنف کی تصویر کے ساتھ ایک ہی صفحے پر درج کرنے کا مقصد ان صفحات کو سوشل میڈیا وغیرہ پر دینے کیلئے ایسی پوسٹ یا میسج کی صورت میں تبدیل کرنے کی آسانی ہے جو اپنے مآخذ یعنی مصنف کا پتہ بھی ساتھ رکھتی ہو تاکہ کسی دوسرے کو اس حوالے سے کسی "پریشانی" کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

• از محمد ناصر خان

باب 1		باب 2		باب 3	
1	افراد کو جرنیل بنانے اور ماننے کی بنیادوں سے عام مسلمانوں کی قطعی عدم واقفیت	11	افراد کو جرنیل بنانے اور ماننے کی بنیادوں سے عدم واقفیت کی بناء پر صریح غداروں کو "محب وطن" فرض کروانے کے عوامی مفروضے	21	غداروں کو "محب وطن" فرض کرنے کے خود ساختہ مفروضوں کی بنیاد پر رسول اللہ کے صریح دشمنوں سے عسکری و محافظاتی رہنمائی کی شدید غلط فہمیاں
2	فوج کو محض ایک "محکمہ" فرض کرنے کی غلط فہمی	12	جرنیلوں کے واضح جرائم سے پردہ اٹھانے کو پاک فوج پر تنقید فرض کرنے کی غلط فہمی	22	اقلیت، مرتد اور قادیانی میں زمین آسمان کا فرق ہے؟
3	جرنیلوں کے محض "اندر" سے ہونے کے سبب ہم سے مخلص ہونے کی غلط فہمی	13	فوج اچھی ہے اور جرنیل برے ہیں کہنا کو دھوکہ دینا فرض کرنے کی غلط فہمی	23	قادیانی کو قادیانی ہی "اقلیت" قرار دلوانے کی جرات کر سکتا ہے
4	جرنیلوں کو صرف جرنیل فرض کرنے کی غلط فہمی	14	پاک فوج کی قربانی کے جرنیلوں کے ہاتھوں ضیاع پر غزودہ ہونا کو ڈرامہ فرض کرنے کی غلط فہمی	24	"جزل" پاکستان کی جغرافیائی و نظریاتی سرحدوں کے دوست یا دشمن؟
5	جرنیلوں کا سابقہ و موجودہ سیاسی قیادتوں کو آخری حد تک اپنے مقاصد کیلئے استعمال نہ کرنے کی غلط فہمی	15	فیس کی ڈرامہ بازیوں کے ذریعے جرنیلوں کو اپنے آپ کو پس پردہ چھپالینے کی غلط فہمی	25	جرنیل اپنے گاؤں داررز کے ابلسی طریقوں سے مکمل ہم آہنگ
6	جرنیلوں کی قومی، ریاستی اور دینی حب الوطنی کی جذباتی غلط فہمی	16	"کارناموں" پر انگلیاں اٹھانے والوں کی تقسیم سے جرنیلوں کو اپنی اصلیت کے چھپ جانے کی غلط فہمی	26	جرنیل اپنے گاؤں داررز کے دجالی مقاصد سے مکمل ہم آہنگ
7	جرنیلوں کے اغیار کا ایجنٹ اور یہاں "واسرائل" نہ ہونے کی غلط فہمی	17	عوام کو فیس بک پر فضول مکالماتی جنگ میں مصروف کر کے جرنیلوں کو اپنے جرائم کے چھپالینے کی غلط فہمی	27	جرنیل اپنے گاؤں داررز کی مکارانہ چالوں سے مکمل ہم آہنگ
8	جرنیلوں کا اپنے اہداف کیلئے واقعات نہ کرانے کی غلط فہمی	18	منشیات، جسم اور ناجائز اسلحہ فروشی کے جرائم کی "عظیم و با اختیار" جرنیلوں سے ماوراء ہونے کی غلط فہمی	28	یہ غلطیاں (mistakes) نہیں بلکہ ہمالین بلند زریں ہیں
9	جرنیلوں کا اغیار کے مقاصد کیلئے خود کو اور سیاسی قیادت کو استعمال نہ کرنے کی غلط فہمی	19	تفریح اور آگاہی کے انتہائی احمقانہ تصورات کی "عظیم و با اختیار" جرنیلوں سے ماوراء ہونے کی غلط فہمی	29	جاننا چاہیے کہ ان بلند زریں کے پس پشت مجرموں کی پشت پر کون تھا
10	فوجی و سیاسی قیادت کے دماغ سے سوچنے، دل کی سننے اور عقل سے کام لینے کے حوالے سے احمقانہ غلط فہمیاں	20	اشیاء، لڑکیوں اور شراب کی اس گنگ کی "عظیم و با اختیار" جرنیلوں سے ماوراء ہونے کی غلط فہمی	30	گویا بے شرموں کو جزل زبنا کر فوج کو یہود و نصاریٰ کی باندی بنایا گیا

# باب 1

## باب 1

افراد کو جرنیل بنانے اور ماننے کی بنیادوں سے  
عام مسلمانوں کی قطعی عدم واقفیت

افراد کو جرنیل بنانے اور ماننے  
کی بنیادوں سے عام مسلمانوں کی  
قطعی عدم واقفیت

2 فوج کو محض ایک "محکمہ" فرض کرنے کی غلط فہمی

3 جرنیلوں کے محض "اندر" سے ہونے کے سبب ہم سے  
مخلص ہونے کی غلط فہمی

4 جرنیلوں کو صرف جرنیل فرض کرنے کی غلط فہمی

5 جرنیلوں کا سابقہ و موجودہ سیاسی قیادتوں کو آخری حد تک  
اپنے مقاصد کیلئے استعمال نہ کرنے کی غلط فہمی

6 جرنیلوں کی قومی، ریاستی اور دینی حب الوطنی کی جذباتی غلط  
فہمی

7 جرنیلوں کے اغیار کا ایجنٹ اور یہاں "وائسرائے" نہ  
ہونے کی غلط فہمی

8 جرنیلوں کا اپنے اہداف کیلئے واقعات نہ کرانے کی غلط فہمی

9 جرنیلوں کا اغیار کے مقاصد کیلئے خود کو اور سیاسی قیادت کو  
استعمال نہ کرنے کی غلط فہمی

10 فوجی و سیاسی قیادت کے دماغ سے سوچنے، دل کی سننے اور  
عقل سے کام لینے کے حوالے سے احمقانہ غلط فہمیاں

# فوج کو محض ایک "محکمہ" فرض کرنے کی غلط فہمی

- ادارے (انسٹیٹیوشنز) انسانوں اور اشیاء کے ایسے گروپس ہیں جو انسانوں نے ہی اپنے گروہی فائدے و نفع کیلئے بنائے ہوں جیسے تعلیمی ادارے، سماجی ادارے، انتظامی ادارے وغیرہ جبکہ محکمے (جو حکم کا نفاذ کرتے ہوں) انسانوں اور اشیاء کے وہ گروپس ہیں جو اداروں کی تشکیل و استحکام کیلئے حکم کا نفاذ کرتے ہوں جیسے محکمہ تعلیم، محکمہ صحت، محکمہ پولیس، محکمہ فوج جو اداروں کو ان کے بنیادی مقصد انسانوں کیلئے فائدہ و نفع پر قائم رکھنے میں مفید اقدامات کے فروغ اور غیر مفید اقدامات کی روک تھام کیلئے بنائے جاتے ہیں۔
- کنفیوژ اس لئے ہو جاتے ہیں کہ بعض مقامات پر ایک ہی چیز کیلئے لفظ ادارہ بھی استعمال ہوتا ہے اور محکمہ بھی جیسے تعلیمی ادارے (یہاں تعلیمی ادارے سے مراد صرف سکول اور کالج نہیں ہیں بلکہ ہر وہ چیز جو تعلیمی مقاصد کیلئے استعمال ہوتی ہے) اور محکمہ تعلیم۔ ایک بڑے ادارے کے ماتحت چھوٹے ادارے بھی ہوتے ہیں جیسے ایک بڑے محکمے کے تحت چھوٹے محکمے بھی ہو سکتے ہیں جیسے ریاست کے 6 ادارے ہیں اور اسکے 6 ذیلی ادارے ہیں اور فوج ایک بڑا محکمہ ہے جس کے ماتحت آرمی، ائر فورس اور نیوی 3 ذیلی محکمے ہیں۔
- ریاست کے 6 ذیلی ادارے یہ ہیں 1- عابدون (جو ریاست کے مقاصد پر نظر رکھیں)، 2- آمرون (جو ریاست کے طے کردہ معروف و منکر یا اچھائی و برائی پر نظر رکھیں)، 3- حافظون (جو ریاست کے شہریوں کیلئے حدود و قیود پر نظر رکھیں)، 4- عالمون (جو ریاست کی علمی ضرورتوں پر نظر رکھیں)، 5- داعیون (جو ریاست کی دعوتی ضرورتوں پر نظر رکھیں)، 6- مستخفون (جو ریاست کی خلافت کی ضروریات پر نظر رکھیں)
- یہاں دی گئی عربی اصطلاحات ادارہ ہی کی انگلش زبان میں نقل و ٹرانسلیشن کی گئی ہے ان کے مقاصد بالکل تبدیل کرتے ہوئے۔ عربی اصطلاحات کا فائدہ یہ ہے کہ یہ عرب اور اردو دان دونوں طبقوں کیلئے قابل فہم اور آسان ہیں۔ یہاں سے ہمیں معلوم ہوا کہ حافظون یعنی وہ ادارہ جو ریاست کے شہریوں کیلئے ریاستی حدود پر رہنے میں ان کو مدد دے۔ یہ مدد اندرونی طور پر حدود ریاست یا حدود اللہ کو توڑنے والوں کی سزا سے لیکر بیرونی حملہ آوروں کی سرکوبی تک پھیلی ہوئی ہے کیونکہ یہی دو چیزیں ہیں جو حدود کے انقطاع کا باعث بن سکیں۔ اس ادارے کو آجکل کی زبان میں افواج کہا جاتا ہے۔
- اسکا مطلب یہ ہوا کہ فوج ایک ادارہ بھی ہے اور ایک محکمہ بھی۔ ادارہ اس لئے کہ یہ ریاست کے شہریوں کیلئے ریاستی حدود پر رہنے میں ان کو مدد دیتا ہے اور محکمہ اس لئے کہ یہ حدود ریاست کو توڑنے والوں کو نہ صرف سزا دیتا ہے بلکہ بیرون سے آکر حدود ریاست کو توڑنے والوں کی بھی خبر لیتا ہے۔ ایک اسلامی ریاست میں حدود ریاست دراصل حدود اللہ ہیں اور جدید ریاست میں یہ وہ حدود ہیں جو انسانوں نے خدا کی حدود کو منقطع کرنے کے بعد بنائی ہیں۔ لمحہ فکریہ یہ ہے کہ افواج پاکستان ہی نہیں تمام مسلم ممالک کی افواج اس وقت حدود اللہ کی بجائے انسانی حدود کی حفاظت پر کھڑی ہیں اور مقام شرم و ذلت یہ ہے کہ حدود اللہ کے قیام میں سب سے بڑی رکاوٹ ہماری افواج کے جرنیلوں نے انہی افواج کو بنادیا ہے حالانکہ انہیں تخلیق کیا ہی اس لئے گیا تھا کہ یہ اللہ کی حدود کی محافظ بنیں نہ کہ رکاوٹ



# جر نیلوں کے محض "اندر" سے ہونے کے سبب ہم سے مخلص ہونے کی غلط فہمی

- میری "پولی پولی" اور بے ضرر بلکہ شیئرڈ پوسٹوں کو فوراً لائیک اور شیئر کر دیتے ہیں حالانکہ وہ اگر انہیں بھی نہ کریں تو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن وہ پوسٹیں جو کسی جر نیل پر تنقید ہوں اسے چھوتے بھی نہیں بس دیکھ کر خوش ہو جاتے ہیں
- حالانکہ میرا تنقید کے حوالے سے واضح موقف ہے کہ نہ میں پاکستانی افواج پر تنقید کرتا ہوں نہ کرنے دیتا ہوں اور نہ ہی اسے کسی بھی پہلو سے درست سمجھتا ہوں کیونکہ پاکستانی افواج بطور ادارہ پاکستانی عوام کا اٹوٹ انگ ہیں اور غزوہ ہند میں امت مسلمہ کی ہمرکاب انشاء اللہ
- لیکن افراد کا معاملہ بالکل الگ ہے جہاں ایک فرد کو "اغواء" کر کے پوری پوری تنظیم اغوا ہو رہی ہو۔ اسکی بیٹن مثالیں داعش، طالبان، جماعت اسلامی پاکستان، جے یو آئی، عوامی تحریک، جماعت الدعوة، تحریک لبیک، پی ٹی آئی، پی پی اور مسلم لیگ جیسی اغواء شدہ جماعتوں کی صورت میں ہمارے پاس موجود ہے جن کے موجودہ سربراہان وہ اغواء شدہ افراد ہیں جو کسی کے کہنے پر اپنی جماعتوں کی افرادی قوت کو واضح طور پر غلط استعمال کرتے ہیں۔
- یہی معاملہ مسلم افواج کا بھی ہے جہاں ایک جنرل کی مدد سے پوری پوری افواج مصری، ترکی، ایرانی اور پاکستانی کو اغواء کر کے اپنے مقاصد کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے حالانکہ یہ افواج امت مسلمہ کی ہیں اور محمدؐ کی ناموس کی حفاظت کرنے کی اپنے ملکی قوانین و دستور کے مطابق بھی اور اپنے دین کے مطابق بھی پابند ہیں۔
- رہنمائی کا معاملہ تو میر صادق، میر جعفر، ایوب، یحییٰ، مشرف، راحیل شریف اور اب ثاقب ثار، مسٹر باجوہ کی واضح مثالیں ہمارے پاس موجود ہیں جن کے اقدامات کا رخ کھلے طور پر مسلم کشی اور قوم کشی کے سوا کچھ بھی نہ رہا اور اب ہم دیکھ سکتے ہیں کہ وہ کہاں اور کس حالت میں ہیں انہیں اپنے دوران ملازمت کئے گئے اقدامات کے باعث جان کا سخت خطرہ ہے اسی لئے تو یہ ہمارے درمیان رہتے نہیں۔

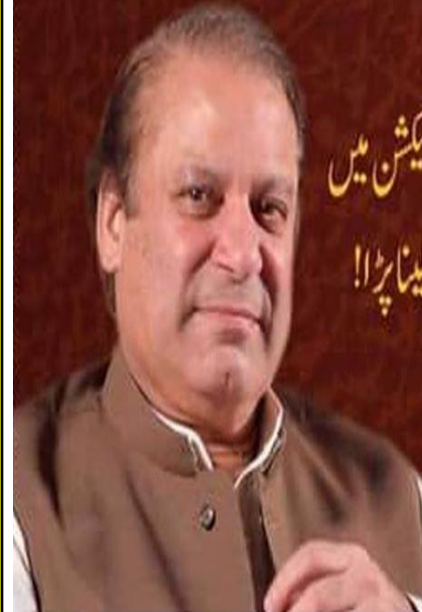
# جر نیلوں کو صرف جر نیل فرض کرنے کی غلط فہمی

## نواز کو کیوں نکالا گیا؟

چند باتیں جن کو سمجھنا بہت ضروری ہے!

- ◀ نواز ناقابل شکست ہوتا جا رہا تھا۔
- ◀ خارجہ پالیسی کا کنٹرول۔
- ◀ نواز نے خطے کی سیاست کا رخ بدل دیا تھا۔
- ◀ سی پیک کی تکمیل۔
- ◀ انٹرنیشنل اسٹیبلشمنٹ کی دشمنی۔

نواز شریف سیاسی طور پر اتنا مضبوط ہو گیا تھا الیکشن میں ناقابل شکست تھا اسی لیے عدالت کا سہارا لینا پڑا!



زیادہ سے زیادہ

شیر کریں - شکریہ

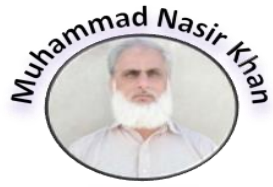
**نواز شریف کو کیوں نکالا؟** نواز شریف کو مندرجہ بالا کسی ایک بھی وجہ کی بنیاد پر نہیں نکالا گیا۔ بھٹو، بی بی اور اب نواز شریف ان سب کے نکالنے کی وجہ دراصل ایک ہی ہے۔ وہ یہ کہ اس 'آزاد' ملک کے ایجنٹوں کے ہولڈرز آغاز سے جر نیل ہی ہیں۔ اور یہ ہمارے ہاں ہی نہیں ہوا ہے ہر ملک میں ایسے ہی ہے۔ جو بھی ممالک 'آزاد' کیے گئے وہ کسی نہ کسی 'پیٹنٹ' سٹیک ہولڈر ہی کے حوالے کئے گئے جیسے انڈیا انڈر ورلڈ ڈانز کے حوالے کیا گیا اور پاکستان جنرلز کے حوالے اور اب اسی لئے وہاں یعنی انڈیا میں تمام سیاسی جماعتیں انہی انڈر ورلڈ ڈانز ہی کی زیر نگرانی سیاست و حکومت کرتی ہیں۔ تو جس طرح انڈیا میں کبھی یہ ڈانز خود سامنے آکر حکومت کرتے ہیں اور کبھی پس پردہ رہے۔ یہی معاملہ یہاں پاکستان میں بھی ہے کہ جر نیل کبھی سامنے آکر اور تو کبھی پس پردہ حکومت کرتے ہیں۔ بھٹو، بی بی اور نواز شریف کو یہ گمان ہو گیا تھا کہ وہ زمینی ممالک کے اصل گاڈ فاردرز کے رابطے میں آکر عوامی طاقت کی بنیاد پر خود سٹیک ہولڈرز بن سکتے ہیں۔ لیکن 'اوپر' والوں کو جس طرح انڈیا میں ڈانز کو ماتنس کرنا اچھا نہیں لگتا اسی طرح یہاں جنرلز کو ماتنس کرنا بھی درست نہیں لگتا کیونکہ یہ ان کے 'مفادات' کی حفاظت زیادہ بہتر طریقے سے کر سکتے ہیں۔ پس تو جوان کے بوٹ چاٹ کر سجدہ ریز ہو سکتا ہے وہ 'رہنما' رہ سکتا ہے اور جوان سے کسی بھی قومی، سیاسی یا ذاتی وجہ پر انکار کرتا ہے اس کیلئے حکومت تو درکنار کسی جماعت کا سربراہ رہنا بھی ناممکن ہے۔ حکومتوں سے بے دخل کرنے کی مثالیں تو بھٹو، بی بی اور نواز شریف کی ہیں جبکہ جماعتوں کی سربراہی سے ہٹانے کی مثال منور حسن صاحب کی ہے اب ہم اندازہ کر سکتے ہیں کہ اب موجودہ کیفیت میں حکومتی سطح پر عمران خان بوٹ چاٹ اور سجدہ ریز ہے تو جماعتی سطحوں پر زرداری، سراج الحق، فضل الرحمن، طارق جمیل، طاہر القادری اور حافظ سعید ہیں۔

## جر نیلوں کا سابقہ و موجودہ سیاسی قیادتوں کو آخری حد تک اپنے مقاصد کیلئے استعمال نہ کرنے کی غلط فہمی

- جر نیلوں کی 70 سالہ زیادتیوں کا نتیجہ ہے کہ پاکستانی عوام اس وقت انتہائی شدت کے ساتھ جر نیلوں کی
- تعلیم کے نام پر حکومتی سپورٹ کے ساتھ پھیلائی گئی جہالت کے سدباب کیلئے ایک راہنما لیڈر کی تلاش میں ہیں
- قانون کے نام پر ظلم و زیادتی کے ستائے ہوئے عوام انصاف کی فراہمی کیلئے ایک نجات دہندہ کی تلاش میں ہیں
- مذہب کے نام پر بدترین جماعت پرستی، مسلک پرستی و فرقہ پرستی کے شکار عوام ایک قائد کی تلاش میں ہیں
- سیاست کے نام پر جھوٹے فوجی، سیاسی و مذہبی ڈانز کے جھوٹ سے بیزار عوام ایک فردِ صادق کی تلاش میں ہیں
- ٹیکسوں کے نام پر بددیانت فوجی، سیاسی و مذہبی گینگسٹروں کے مارے عوام ایک فردِ امین کی تلاش میں ہیں
- یہی سبب ہے کہ 'مارکیٹنگ' کے اصولوں کے عین مطابق جس چیز کی عوامی مارکیٹ میں شدید ڈیمانڈ تھی جر نیلی مارکیٹروں نے عین اسی چیز کی مارکیٹنگ کی تاکہ ان کا تیار کردہ پروڈکٹ یعنی عمران خان ہاتھوں ہاتھ لیا جاسکے لیکن ہوا وہی کہ انتہائی گندی اور بے بھروسہ جر نیلی فرم کا تیار کردہ پروڈکٹ (عمران خان) اپنی مارکیٹنگ کیلئے چلائی گئی لیڈری، مسیحائی، قیادت، صداقت اور امانت کی کمپین کے عین برعکس انتہائی جاہل، دھوکے باز، کذاب اور بے ایمان ثابت ہوا

1. جنرل یحییٰ نے البدروالشمس کے نوجوانوں کا استعمال کیا جبکہ حسینہ واجد نے انہی کو پھانسیاں دیں تو جر نیل چپ تھے
2. جنرل یحییٰ نے بھٹو کو استعمال کیا اور بھٹو کا آخری انجام یہ ہے کہ انکے مرے ہوئے جسم کو بھی پھانسی دی گئی
3. جنرل ضیاء نے نواز شریف کا استعمال کیا اور نواز شریف اس وقت ایک ذلت بھرے نام سے زیادہ کیا ہے؟
4. جنرل مشرف نے آصف زرداری کا استعمال کیا اور مسٹر زرداری اس قدر گندنا نام ہے کہ پی پی پی بھی پناہ مانگے۔
5. جنرل راجیل سمیت کئی نے حافظ سعید کا استعمال کیا اور حافظ صاحب ایک 'دہشت گرد' کی شہرت رکھتے ہیں۔
6. جنرل باجوہ نے طاہر القادری کا استعمال کیا اور قادری صاحب اس وقت ایک پادری سے زیادہ کچھ نہیں۔
7. جنرل باجوہ نے طارق جمیل کا استعمال کیا جبکہ طارق صاحب کی مٹی تبلیغی جماعت میں بھی پلید ہو چکی ہے۔
8. جنرل باجوہ عمران خان کا استعمال کر رہے ہیں اور عمران کا نام ان کے خاندان سمیت ایک گالی بن چکا ہے۔
9. سراج الحق کس بل بوتے پر یہ احمقانہ فرض کئے بیٹھے ہیں کہ ان کے ساتھ سب اچھا ہوگا

# جر نیلوں کی قومی، ریاستی اور دینی حب الوطنی کی جذباتی غلط فہمی



Muhammad Nasir Khan

- **جر نیلوں کی قومی، ریاستی و دینی حب الوطنی کی جذباتی غلط فہمی**
- **غدار کی تعریف کیا ہے؟** جو کسی قوم کے قوم بننے کی بنیاد، کسی ریاست کے نظریئے اور جغرافیائی حیثیت اور کسی دین کی بنیادی تعلیمات کے خلاف کام کرے۔
- کسی قوم کے قوم بننے کی بنیاد کہیں زبان، کہیں ملک اور کہیں ان کا دین ہے جسے انگلش زبان بطور مادری بولنے والے ایک قوم ہیں اور اسرائیلی ایک قوم بوجہ دین ہیں۔
- ریاستوں کے نظریئے اور جغرافیہ جانی مانی چیزیں ہیں جیسے کسی ریاست کا نظریہ سیکولر ازم اور کسی کا اسلام جیسے انڈیا اور پاکستان جبکہ پاکستان بننے وقت کا جغرافیہ آج سے مختلف تھا
- کسی دین کی بنیادی تعلیمات وہ ہوتی ہیں جن پر دین کھڑا ہوتا ہے جیسے اسلام شرک (خدائی تعلیم و تعمیل میں شراکت) سے انکار، سود سے انکار و فحش کے پھیلاؤ سے انکار پر کھڑا ہے
- اب ان تینوں تعریفات کی رو سے دیکھ لیا جائے کہ ہمارے جرنیل ہماری قومی بنیاد یعنی ہمارے دین سے بیزار، ریاستی نظریئے اسلام سے باغی اور اسکی جغرافیائی حیثیت کے دشمن اور ہمارے دین کی بنیادوں کے منکر جیسے شرک، سود اور فحش کے پھیلاؤ اور کئی بار آئین توڑنے کے ذمہ دار ہیں

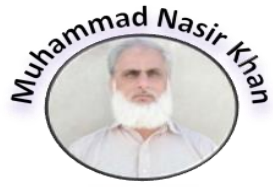
- **جر نیلوں کی دجالی سسٹم میں حقیقی پوزیشن:** زمینی ریاستوں کی اس وقت کی حقیقی پوزیشن پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیوں کی طرح ہے جنہیں ایک چیئرمین گروپ آف کمپنیز (یہودی دجال اور اس کی یہودی برادری جیسے آل سعود اور ان کی برادری سعودیہ کو چلا رہی ہے) چلا رہا ہے اور اسکے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں اسکی اپنی فیملی و برادری کے لوگ شامل ہیں۔
- یہ گروپ اپنی سہولت کیلئے ان زمینی ریاستوں یا اپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیوں کی ورکنگ کیلئے ہر کمپنی پر ایک چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) مقرر کرتا ہے ظاہر ہے یہ سلیکٹڈ ہوتا ہے اور دراصل تو appointed ہوتا ہے۔ اسکا کام کمپنی یعنی ریاست کو اسکے مالکان کی عین مرضی کے مطابق چلانا ہوتا ہے اور ان کے مقاصد کی بہتر تکمیل کی صورت میں ہی یہ اپنی سیٹ پر قرار رکھ سکتا ہے۔ لیکن یہ ضروری بھی نہیں کیونکہ مالکان اپنے نئے مقاصد کی تکمیل کیلئے نئے سی ای او بھی لگاتے رہتے ہیں جیسے عرب ریاستوں میں صدام، قذافی وغیرہ جیسے ڈکٹیٹروں سے ایک عرصے تک کام لینے کے بعد اب وہاں "جمہوری سی ای او" لگا دیئے گئے ہیں۔
- جمہوری سی ای او دراصل "معصوم عوام" کی نشانی کیلئے ہوتے ہیں کہ کہ بندہ انہوں نے ایلکٹ کیا ہے لیکن دراصل وہ ہوتا سیلیکٹ ہی ہے۔ وہ کیسے؟ وہ ایسے کہ "جمہوری" بابو ایک دکھانے کی چیز ہوتی ہے جو اصل نہیں ہوتی بلکہ اصل سی ای او اسکی پشت پر بیٹھا وہ فرد ہوتا ہے جسے ریاست کے چلانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ وہ فرد ایک غنڈہ موالی (ڈان) بھی ہو سکتا ہے جیسے انڈیا میں اصل حکومت ڈانز کی ہے جنکو جمہوری لوگ ڈپلے کرتے رہتے ہیں اسی طرح پاکستان میں یہ ذمہ داری جرنیلوں کو سونپی گئی ہے جنہیں "جمہوری سیاستدان" ڈپلے کرتے رہتے ہیں اور اکثر یہ خود بھی براہ راست مارشل لا کے ذریعے بھی سامنے آجاتے ہیں



# جر نیلوں کے اغیار کا ایجنٹ اور یہاں "وائسرائے" نہ ہونے کی غلط فہمی

- **جنرل ایوب خان:** کشمیر کی فتح میں رکاوٹ ڈالنے اور 65 میں جیتی بازی ہروانے کے صلے میں ان کے صاحبزادے گوہر ایوب کے پاس 1969 میں 4 ملین اور فیملی کے پاس 10 سے 20 ملین ڈالر موجود تھے جبکہ بیٹی کی شادی کی والی سوات کے بیٹے سے ہوئی۔
- **جنرل موسیٰ خان:** ریٹائرمنٹ کے بعد ویسٹ پاکستان اور پھر بلوچستان کو گورنری کو خاصے عرصے تک enjoy کرتے رہے۔
- **جنرل یحییٰ خان:** انکے سارے جرائم کے باوجود جناب ذولفقار بھٹو صاحب نے جناب کی لندن یا ترائے کے خصوصی انتظامات فرمادیئے۔
- **جنرل گل حسن خان:** خدمات کے بعد کبھی آسٹریا اور کبھی ویانہ میں پائے گئے جبکہ ان کا صاحبزادہ ویانہ میں اپنی والدہ کے پاس رہا۔
- **جنرل ٹکا خان:** بنگلہ دیشی قتل عام کے مرکزی کردار پی پی کے مرکزی جنرل سیکرٹری اور ازاں بعد پنجاب کے گورنر بھی رہے۔
- **جنرل ضیاء، اسلم بیگ، جنرل آصف نواز اور جنرل وحید کا کٹر افغانستان وار کے بعد کے جنرل** رہے جو خدمات کے ایک نئے انداز کا دور تھا
- **جنرل پرویز مشرف:** ڈاکٹر عافیہ، بگٹی، لال مسجد، افغانستان اور پاکستان کے ساتھ کی گئی اپنی 'دست درازیوں' کے اعتراف کے طور پر امریکہ میں ایک انتہائی اچھی ریٹائرڈ لائف کے بعد اب امریکہ میں ہی زیر علاج ہیں
- **جنرل پرویز کیانی:** جنرل مشرف کی وارداتوں کو جاری و ساری رکھنے اور ان میں 'مزید بہتری پیدا کرنے کی اپنی کاوشوں کی بدولت آجکل آسٹریلیا میں اپنے فارم ہاؤسز میں مصروف رہتے ہیں۔
- **جنرل راحیل شریف:** وزیرستان کے اندر اپنی احمقانہ جر نیلی کے بھرپور اظہار کے علاوہ انسانوں کے ماورائے عدالت اغواء کی اپنی ماہرانہ سروسز کے بعد انہی خدمات کے تسلسل کیلئے ایک مسلم فوج کے سربراہ بنادیئے گئے اور دبئی میں ہوتے ہیں
- **جنرل قمر باجوہ:** مجرمہ آسیہ کے فرار، ممتاز قادری کی پھانسی، کشمیر کی فروخت، کذاب عمران خان کی حکومت، کرتار پورہ راہداری کی تشکیل اور قادیانی مراکز کے قیام کی گراں قدر خدمات کے عوض انہیں ایکسٹینشن بھی دی گئی ہے اور آگے ایک 'تابناک' مستقبل ان کا منتظر ہے

# جر نیلوں کا اپنے اہداف کیلئے واقعات نہ کرانے کی غلط فہمی



Muhammad Nasir Khan

کشمیر کی فروخت سے تادم تحریر حالیہ واقعات کی جامع آؤٹ پٹ کیا ہے یعنی ان میں سے نکلا کیا ہے اور دراصل ان تمام واقعات کے پیدا کرنے کے اہداف بھی یہی تھے۔ کشمیر کی پُر امن فروخت، نواز شریف کا ملک سے انخلاء، آصف زرداری کی کلئیرنس، ملک ریاض سے غنڈہ ٹیکس کی وصولی، باجوہ کی ایکسٹینشن اور اب مشرف کی کلئیرنس۔

1. کشمیر کی فروخت پہلا واقعہ تھا جو ایک بھونچال تھا جس سے جنرلز کی ماں مر سکتی تھی۔ اس سے عوامی توجہ ہٹانے کیلئے ٹٹ پونجیئے عمران خان کی تقریر کروائی گئی اور اسے 'مشہور' بھی کیا گیا اور اس پر خوب عوامی حمایت پیدا کی گئی
2. اب مسئلہ تھا اسلام پرستوں اور ملک پرستوں کی طرف سے عوامی احتجاج کا جس کو 'مارنے یا kill کرنے کی ذمہ داری ریاکار سراج الحق کو دی گئی جو انہوں نے خوب نبھائی اور اسی سلسلے کا آخری 'نامی' جلسہ 22 دسمبر کو ہونے جا رہا ہے
3. عوامی توجہ سے کشمیر کو کھرچنے کیلئے فضل الرحمن سے دھرنا کروایا گیا۔ اور دھرنے کے شور و غل میں نواز شریف کا فرار کروایا گیا۔ یہ فرار موجودہ حکومت کے استحکام کیلئے ضروری تھا کیونکہ نواز شریف کی ملک میں موجودگی عمرانی حکومت کیلئے ایک مستقل دردِ سر تھی
4. اب اگلا مسئلہ تھا باجوہ کی ایکسٹینشن کا جسے عوامی سپورٹ دلوانا ضروری تھا لہذا اس میں ججوں کو گندا کیا گیا
5. اس کے بعد ججوں اور جر نیلوں کی مشترکہ گندگی کو صاف کروانا بھی ضروری تھا اور ایکسٹینشن سے نظریں ہٹانا بھی لازم تھا
6. لہذا اوکیلوں کا ہسپتال پر حملہ کروایا گیا جس کیلئے راتوں رات ایک ڈاکٹر کی ویڈیو وائرل کروائی گئی۔
7. اور اوکیلوں کے حملے کے شور و شرابے میں آصف زرداری کی ضمانت کروا کے اسے بھی کلئیر کر دیا گیا تاکہ اسے فی الحال سندھ کی حد تک مزید استعمال کیا جاسکے
8. اوکیلوں کے معاملے پر جماعت اور جمعیت نے ہی شور و غل زیادہ اٹھانا تھا لہذا انہیں مصروف کرنا ضروری تھا جس کیلئے جمعیت کے ایک ساتھی کو شہید کروایا گیا۔ اور پھر عوامی غم و غصے کو ہلکا کرنے کیلئے اوکیلوں کو نقاب پہنوا کر پیشیاں کروائی گئیں
9. اور ساتھ ہی مشرف کی پھانسی کا ڈول ڈلو کر اوکیلوں اور جمعیت کے مسئلے سے جان چھڑالی گئی۔
10. دانستہ طور پر جج سے مشرف کو لٹکانے کی بات لکھوائی گئی تاکہ زیر و ترین شخص پرویز مشرف کو 'عوامی حمایت' سے ہیر و بنوا کر جج کو سائیڈ لائن کروا کے مشرف کا مسئلہ بھی ہمیشہ کیلئے کلئیر کر دیا جائے تاکہ آئندہ کسی جنرل پر ہاتھ اٹھانا ہی سرے سے 'جرم' بن جائے

# جر نیلوں کا اغیار کے مقاصد کیلئے خود کو اور سیاسی قیادت کو استعمال نہ کرنے کی غلط فہمی

عمران خان	نواز شریف	زرداری	فضل الرحمن	سراج الحق	حافظ سعید	طارق جمیل	طاہر القادری	باجوہ
قومی چیزیں فارنز کو دینے والا جیسے مجرمہ آسیہ، کشمیر، ملکی معیشت، ساؤتھ ایشیاء میں دجالی مقاصد کار کھوالا	ذاتی دولت و اثر میں لگاتار اضافہ اور اپنے لوگوں کو فارنز کو دینے کے جرم کا آغاز، ملک میں سودی کاروبار کار کھوالا	ذاتی دولت اور جائیداد میں خوب اضافہ، ٹارگٹ کلنگ، عوام کا خون پینے اور قانون کو اپنی باندی بنانے والا	دین کو تجارت بنانیوالا، جر نیلی مقاصد کی تکمیل کے عوض مدارس کے نام پر مال سیٹیں اور جائیداد بنانا	ذاتی عہدوں کی حرص کیلئے قومی و جماعتی جذبات کارخ 'تقریرانہ فنکاری' سے جر نیلی مقاصد کے مطابق رکھنا	دین کے نام پر اپنی پرو جیکشن کیلئے جر نیلوں کے ہاتھوں میں کھیلنا اور تبلیغ کے نام پر لوگوں کو الحدیث کرنا	دین کے نام پر اپنی پرو جیکشن کیلئے جر نیلوں کے ہاتھوں میں کھیلنا اور تبلیغ کے نام پر لوگوں کو دیوبندی کرنا	دین کے نام پر اپنی پرو جیکشن کیلئے جر نیلوں کے ہاتھوں میں کھیلنا اور تبلیغ کے نام پر لوگوں کو بریلوی کرنا	ان تمام فتیج افعال کا اپنے پیش رو جر نیلوں کی طرح مغرب کی دلالی مشرقی خون و عزت کی بنیاد پر کرنیوالا
جس نے جر نیلی اشیر باد کیلئے ہندوؤں سکھوں اور قادیانیوں کو ساؤتھ ایشیاء میں واضح بالا دستی دلا دی	جس نے جر نیلی اشیر باد کیلئے اسلام کو عمران خانی ناچ گانا کو 'دینی سپورٹ' کا آلہ بنادیا	جس نے جر نیلی اشیر باد کیلئے تبلیغ، دعوت اور دین و دینی اخلاص کا مذاق بنا کر رکھ دیا	جس نے جر نیلی اشیر باد کیلئے کشمیر کو مسلم جانوں کو اڑا نرخ پر فروخت کا ٹھہیہ بنادیا	جس نے جر نیلی اشیر باد کیلئے اسلامی کارکنوں کو تدریجاً بے شرم و بے حس بننا سکھا دیا	جس نے جر نیلی اشیر باد کیلئے طبقہ کو دین کو 'بازار کی جنس' بنانے و بننے کے گر سکھا دیئے	جس نے جر نیلی اشیر باد کیلئے ہر سطح کے ملکی ملازمین کو 'امیر' بننے کے کرپٹ گر سکھا دیئے	جس نے جر نیلی اشیر باد کیلئے کاروباری طبقہ کو عوامی خون پینے کے تمام طریقے سکھا دیئے	جس نے جر نیلی اشیر باد کیلئے پاکستانی ریاست و قوم کو ہندوؤں تک کیلئے نرم ترین چارہ بنادیا

## فوجی و سیاسی قیادت کے دماغ سے سوچنے، دل کی سننے اور عقل سے کام لینے کے حوالے سے احمقانہ غلط فہمیاں

- **دماغ سے سوچنا:** دو خیالوں کے درمیان فرق کر کے فیصلہ کرنا ہے کہ کونسا خیال درست ہے اور اس پر عمل کرنا چاہیے یا نہیں۔ نہ کہ سوچنا کا مطلب یہ ہے کہ خیال "تخلیق" کرنا جیسا کہ عام طور پر فرض کیا جاتا ہے کیونکہ دماغ خیالات میں فرق کرنے یا سوچنے کا آلہ ہے نہ کہ نئے خیالات تخلیق کرنے کا۔ کہ ہم دماغ سے اس طرز پر سوچنا شروع کر دیں
- **دل کی سننا:** دو خواہشات کے درمیان فرق کر کے فیصلہ کرنا ہے کہ کونسی خواہش درست ہے اور اس پر عمل کرنا چاہیے یا نہیں۔ نہ کہ سننا کا مطلب یہ ہے کہ خواہش "تخلیق" کرنا جیسا کہ عام طور پر فرض کیا جاتا ہے کیونکہ دل خواہشات کے سنگنز وصول کرنے یا سننے کا آلہ ہے نہ کہ نئی خواہشات تخلیق کرنے کا۔ کہ ہم دل کی اس طرز پر سننا شروع کر دیں
- **عقل سے کام لینا:** خیال یا خواہش کی تکمیل کیلئے دو طریقوں کے درمیان فرق کر کے راہ عمل کا تعین کرنا ہے کہ کونسا خیال یا کونسی خواہش درست ہے اور اس پر عمل کرنا چاہیے یا نہیں۔ نہ کہ کام لینا کا مطلب یہ ہے کہ خیال یا خواہش کی تکمیل کیلئے طریقے "تخلیق" کرنا جیسا کہ عام طور پر فرض کیا جاتا ہے کیونکہ عقل طریقوں کے استعمال کے پیغامات میں بہترین میسر طریقوں میں فرق کرنے کا آلہ ہے نہ کہ نئے طریقے تخلیق کرنے کا۔ کہ ہم عقل کو اس طرز پر سننا شروع کر دیں
- اسلئے کہ اگر دماغ، دل اور عقل خیال، خواہش یا طریقہ تخلیق کر سکتے ہوں تو پھر معدے کو بھی خوراک پیدا کرنی چاہیے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ معدہ خوراک پیدا نہیں کر سکتا بلکہ اسی طرح دماغ، دل اور عقل بھی خیال، خواہش یا طریقہ پیدا کیا تخلیق نہیں بلکہ پر اسیس کرتے ہیں اور اتنی بات تو ہم جانتے ہی ہیں کہ پر اسیس خوراک کو کرنا ہو یا خیالات، خواہشات یا طریقوں کو، اس کیلئے خوراک یا خیال، خواہش اور طریقوں کا جنم لینا نہیں بلکہ خوراک کو کہیں سے وصول کرنا اور خیال، خواہش اور طریقوں کو کہیں سے موصول کرنا ضروری ہوتا ہے گویا دماغ، دل اور عقل معدے کی خوراک وصولی کی طرح کہیں سے خیالات و خواہشات موصولی کر کے پھر پر اسیس کرتے ہیں



افراد کو جرنیل بنانے اور ماننے کی بنیادوں سے  
عدم واقفیت کی بناء پر صریح غداروں کو "محب  
وطن" فرض کروانے کے عوامی مفروضے

# باب 2

افراد کو جرنیل بنانے اور ماننے کی  
بنیادوں سے عدم واقفیت کی بناء پر  
صریح غداروں کو "محب وطن"  
فرض کروانے کے عوامی مفروضے

12 جرنیلوں کے واضح جرائم سے پردہ اٹھانے کو پاک فوج پر  
تنقید فرض کرنے کی غلط فہمی

13 فوج اچھی ہے اور جرنیل برے ہیں کہنا کو دھوکہ دینا فرض  
کرنے کی غلط فہمی

14 پاک فوج کی قربانی کے جرنیلوں کے ہاتھوں ضیاع پر غمزدہ  
ہونا کو ڈرامہ فرض کرنے کی غلط فہمی

15 فیس بک ڈرامہ بازیوں کے ذریعے جرنیلوں کو اپنے آپ کو  
پس پردہ چھپالینے کی غلط فہمی

16 "کارناموں" پر انگلیاں اٹھانے والوں کی تقسیم سے  
جرنیلوں کو اپنی اصلیت کے چھپ جانے کی غلط فہمی

17 عوام کو فیس بک پر فضول مکالماتی جنگ میں مصروف  
کر کے جرنیلوں کو اپنے جرائم کے چھپالینے کی غلط فہمی

18 منشیات، جسم اور ناجائز اسلحہ فروشی کے جرائم کی "عظیم وبا  
اختیار" جرنیلوں سے ماوراء ہونے کی غلط فہمی

19 تفریح اور آگاہی کے انتہائی احمقانہ تصورات کی "عظیم وبا  
اختیار" جرنیلوں سے ماوراء ہونے کی غلط فہمی

20 اشیاء، لڑکیوں اور شراب کی اسمگلنگ کی "عظیم و با  
اختیار" جرنیلوں سے ماوراء ہونے کی غلط فہمی

# جرنیلوں کے واضح جرائم سے پردہ اٹھانے کو پاک فوج پر تنقید فرض کرنے کی غلط فہمی

1. 54، 56 میں 'جنرل ایوب' ہماری فوج کو بڑھنے دیتا تو آج مکمل کشمیر ہمارا ہوتا انڈین آرمی دوبارہ پیدا ہو کر بھی پاکستانی افواج کو شکست نہیں دے سکتی تھی۔ یہ ایک واضح اور آن ریکارڈ حقیقت ہے، 'غیر واضح' بات نہیں
2. 65 میں 'جنرل ایوب' اگر اپنی جرنیلی نہ دکھاتا تو پاکستانی افواج جو انڈیا کے اندر تک گھس چکی تھیں وہ انڈیا کو آگے بڑھنے کا خوب مزہ اچکھا کر واپس ہوتیں۔ یہ ایک واضح اور آن ریکارڈ حقیقت ہے، 'غیر واضح' بات نہیں
3. 71 میں 'جنرل یحییٰ' اگر بے غیرتی و بے شرمی کی انتہاء پر نہ ہوتا تو ہماری عظیم اور باغیرت افواج کو سرنڈر کا طعنہ نہ سننا پڑتا اور نہ ہی مشرقی پاکستان ہم سے کٹتا۔ یہ ایک واضح اور آن ریکارڈ حقیقت ہے، 'غیر واضح' بات نہیں
4. کارگل میں ہماری افواج اور جوانوں کو 'جنرل مشرف' کی ناقص منصوبہ بندی کے سوا کس چیز نے ہزیمت سے دوچار کیا۔ یہ ایک واضح اور آن ریکارڈ حقیقت ہے، 'غیر واضح' بات نہیں
5. ہماری بہادر افواج کا جیتا ہوا افغانستان 'جنرل مشرف' نے پلیٹ میں رکھ کر امریکنوں کے حوالے کیا اور خود پاکستان کو ایک ہمیشہ کے خطرے سے دوچار کیا۔ یہ ایک واضح اور آن ریکارڈ حقیقت ہے، 'غیر واضح' بات نہیں
6. کشمیر ہماری افواج اور عوام کی آن رہا ہے جنرل باجوہ نے اسے پوری دیدہ دلیری کے ساتھ مودی کو سونپ دیا کہ لو تم بھی اور ہم بھی 'اپنے اپنے' کشمیر کو صوبے بنا لیتے ہیں۔۔۔ یہ ایک واضح اور آن ریکارڈ حقیقت ہے، 'غیر واضح' بات نہیں
7. کرتار پورہ راہداری سکھوں کے حوالے ہماری افواج نے تو نہیں کی اور وہ کر بھی کیسے سکتیں ہیں وہ اشاروں پر حرکت کرنے والی تنظیم ہے آرڈر کرنے والا جنرل باجوہ نہیں۔۔۔ یہ ایک واضح اور آن ریکارڈ حقیقت ہے، 'غیر واضح' بات نہیں
8. قادیانیوں کو مراکز جنرل صاحب نے فراہم کئے ہیں وہ قادیانی جن کی پاکستان دشمنی کوئی ڈھکی چھپی حقیقت نہیں تو پاکستانی افواج نے ہماری تاریخ میں کب اور کس پاکستان دشمن کا ساتھ دیا ہے کہ اس پر تنقید کی جائے۔ یہ ایک واضح اور آن ریکارڈ حقیقت ہے، 'غیر واضح' بات نہیں

# فوج اچھی ہے اور جرنیل برے ہیں کہنا کو دھوکہ دینا فرض کرنے کی غلط فہمی

1. 54، 56 میں 'جنرل ایوب' ہماری فوج کو بڑھنے دیتا تو آج مکمل کشمیر ہمارا ہوتا انڈین آرمی دوبارہ پیدا ہو کر بھی پاکستانی افواج کو شکست نہیں دے سکتی تھی۔ **فوج اچھی اور جرنیل برا تھا یا نہیں؟**
2. 65 میں 'جنرل ایوب' اگر اپنی جرنیلی نہ دکھاتا تو پاکستانی افواج جو انڈیا کے اندر تک گھس چکی تھیں وہ انڈیا کو آگے بڑھنے کا خوب مزہ اچکھا کر واپس ہوتیں۔ **فوج اچھی اور جرنیل برا تھا یا نہیں؟**
3. 71 میں 'جنرل یحییٰ' اگر بے غیرتی و بے شرمی کی انتہاء پر نہ ہوتا تو ہماری عظیم اور باغیرت افواج کو سرنڈر کا طعنہ نہ سننا پڑتا اور نہ ہی مشرقی پاکستان ہم سے کٹتا۔ **فوج اچھی اور جرنیل برا تھا یا نہیں؟**
4. کارگل میں ہماری افواج اور جوانوں کو 'جنرل مشرف' کی ناقص منصوبہ بندی کے سوا کس چیز نے ہزیمت سے دوچار کیا۔ **فوج اچھی اور جرنیل برا تھا یا نہیں؟**
5. ہماری بہادر افواج کا جیتا ہوا افغانستان 'جنرل مشرف' نے پلیٹ میں رکھ کر امریکنوں کے حوالے کیا اور خود پاکستان کو ایک ہمیشہ کے خطرے سے دوچار کیا۔ **فوج اچھی اور جرنیل برا تھا یا نہیں؟**
6. کشمیر ہماری افواج اور عوام کی آن رہا ہے جنرل باجوہ نے اسے پوری دیدہ دلیری کے ساتھ مودی کو سونپ دیا کہ لو تم بھی اور ہم بھی 'اپنے اپنے' کشمیر کو صوبے بنا لیتے ہیں۔ **فوج اچھی اور جرنیل برا ہے یا نہیں؟**
7. کرتار پورہ راہداری سکھوں کے حوالے ہماری افواج نے تو نہیں کی اور وہ کر بھی کیسے سکتیں ہیں وہ اشاروں پر حرکت کرنے والی تنظیم ہے آرڈر کرنے والا جنرل باجوہ نہیں۔ **فوج اچھی اور جرنیل برا ہے یا نہیں؟**
8. قادیانیوں کو مراکز جنرل صاحب نے فراہم کئے ہیں وہ قادیانی جن کی پاکستان دشمنی کوئی ڈھکی چھپی حقیقت نہیں تو پاکستانی افواج نے ہماری تاریخ میں کب اور کس پاکستان دشمن کا ساتھ دیا ہے کہ اس پر تنقید کی جائے۔ **فوج اچھی اور جرنیل برا ہے یا نہیں؟**

# پاک فوج کی قربانی کے جرنیلوں کے ہاتھوں ضیاع پر غمزدہ ہونا کو ڈرامہ فرض کرنے کی غلط فہمی

- 54، 56 میں 'جنرل ایوب' ہماری فوج کو بڑھنے دیتا تو آج مکمل کشمیر ہمارا ہوتا انڈین آرمی دوبارہ پیدا ہو کر بھی پاکستانی افواج کو شکست نہیں دے سکتی تھی۔ بطور ایک محب وطن پاکستانی اپنی فوج کی قربانی کے ضیاع پر غمزدہ نہ ہونا ڈرامہ ہے یا اس نا اہل اور غدار جرنیل کو کور دینا؟
- 65 میں 'جنرل ایوب' اگر اپنی جرنیلی نہ دکھاتا تو پاکستانی افواج جو انڈیا کے اندر تک گھس چکی تھیں وہ انڈیا کو آگے بڑھنے کا خوب مزا چکھا کر واپس ہوتیں۔ بطور ایک محب وطن پاکستانی اپنی فوج کی قربانی کے ضیاع پر غمزدہ نہ ہونا ڈرامہ ہے یا اس نا اہل اور غدار جرنیل کو کور دینا؟
- 71 میں 'جنرل یحییٰ' اگر بے غیرتی و بے شرمی کی انتہاء پر نہ ہوتا تو ہماری عظیم اور با غیرت افواج کو سرنڈر کا طعنہ نہ سننا پڑتا اور نہ ہی مشرقی پاکستان ہم سے کٹتا۔ بطور ایک محب وطن پاکستانی اپنی فوج کی قربانی کے ضیاع پر غمزدہ نہ ہونا ڈرامہ ہے یا اس نا اہل اور غدار جرنیل کو کور دینا؟
- کارگل میں ہماری افواج اور جوانوں کو 'جنرل مشرف' کی ناقص منصوبہ بندی کے سوا کس چیز نے ہزیمت سے دوچار کیا۔ بطور ایک محب وطن پاکستانی اپنی فوج کی قربانی کے ضیاع پر غمزدہ نہ ہونا ڈرامہ ہے یا اس نا اہل اور غدار جرنیل کو کور دینا؟
- ہماری بہادر افواج کا جیتا ہوا افغانستان 'جنرل مشرف' نے پلیٹ میں رکھ کر امریکنوں کے حوالے کیا اور خود پاکستان کو ایک ہمیشہ کے خطرے سے دوچار کیا۔ بطور ایک محب وطن پاکستانی اپنی فوج کی قربانی کے ضیاع پر غمزدہ نہ ہونا ڈرامہ ہے یا اس نا اہل اور غدار جرنیل کو کور دینا؟
- کشمیر ہماری افواج اور عوام کی آن رہا ہے جنرل باجوہ نے اسے پوری دیدہ دلیری کے ساتھ مودی کو سونپ دیا کہ لو تم بھی اور ہم بھی 'اپنے اپنے' کشمیر کو صوبے بنا لیتے ہیں۔ بطور ایک محب وطن پاکستانی اپنی فوج کی قربانی کے ضیاع پر غمزدہ نہ ہونا ڈرامہ ہے یا اس نا اہل اور غدار جرنیل کو کور دینا؟
- کرتار پورہ راہداری سکھوں کے حوالے ہماری افواج نے تو نہیں کی اور وہ کر بھی کیسے سکتیں ہیں وہ اشاروں پر حرکت کرنے والی تنظیم ہے آرڈر کرنے والا جنرل باجوہ نہیں۔ بطور ایک محب وطن پاکستانی اپنی فوج کی قربانی کے ضیاع پر غمزدہ نہ ہونا ڈرامہ ہے یا اس نا اہل اور غدار جرنیل کو کور دینا؟
- قادیانیوں کو مراکز جنرل صاحب نے فراہم کئے ہیں وہ قادیانی جن کی پاکستان دشمنی کوئی ڈھکی چھپی حقیقت نہیں تو پاکستانی افواج نے ہماری تاریخ میں کب اور کس پاکستان دشمن کا ساتھ دیا ہے کہ اس پر تنقید کی جائے۔ اب آپ ہی بتادیں ڈرامہ کون کر رہا ہے؟

# فیس کی ڈرامہ بازیوں کے ذریعے جرنیلوں کو اپنے آپ کو پس پردہ چھپالینے کی غلط فہمی

دشمن آپ پر حاوی نہیں ہو سکتا جب تک آپ کی فوج ہے۔

لہذا فوج کو نشانہ بنانا بند کریں لیکن اگر کوئی غدار جنرل جیسے ایوب، یحییٰ، مشرف یا باجوہ ایک طرف بہادر افواج پاکستان کے ہاتھ پاؤں باندھ دے اور کسی مقام پر بھی ان کو دشمن کو سرے سے شکست ہی نہ دینے دے بلکہ الٹا ان کو وہی شکستوں پر شکست دلو اتارے۔۔۔ جیسے 54، 56 میں کشمیر فتح نہ کرنے دے، 65 میں جیتی ہوئی جنگ ہر وادے، 71 میں ہمارا بازو ہی کٹوا دے، کارگل میں ہمیں شرمندہ کر دے، امریکی محبت میں افغانستان کو ہم سے دور کر دے، کشمیر کو فروخت کر دے، کرتار پورہ بنو دے، قادیانی مراکز فراہم کر دے۔ تو اس

میں ہماری بہادر افواج کا ہونا اور نہ ہونا تو برابر ہو جائے گا

اور دوسری طرف یہی ڈرامہ باز جنرل عوام کو یہ کہہ کر الو بناتا رہے کہ

دشمن آپ پر حاوی نہیں ہو سکتا جب تک آپ کی فوج ہے

اوہ بھائی جی دشمن تو ہم پر لگاتار حاوی ہی ہو رہا ہے اور حاوی ہونا کسے کہتے ہیں؟

آخر یہ 'لالی پاپ' کب تک چلے گا؟

جب جرنیل اپنی پس پردہ 'یارپوں' و 'عیاریوں' کے باعث افواج پاکستان کو انڈیا جیسے بزدل دشمن کو بھی جواب نہ دینے دیں اور الٹا اپنی کشمیری بہنوں اور بچوں کے ساتھ ساتھ ہندوستانی مسلمانوں کو بھی ہندوؤں کیلئے نرم چارہ بنادیں اور ہندو افواج و پولیس کو کیا کشمیر اور کیا ہندوستان میں مسلمانوں پر 'فری ہینڈ' دلوادیں اور اس ڈرامے میں پاکستانی افواج کو ایک 'بزدل تماشائی' بنادیں تو عام عوام کے سامنے تو لمبی چوڑی ٹیکنیکل باتیں نہیں ہوتیں کہ بیچاری افواج ساری بہادری کے باوجود کیوں نہیں ہل پارہیں؟ تو وہ تو یہی کہیں گے کہ "کہاں گئی ہماری جانباز افواج" لیکن اصل سوال یہ کہ اپنی افواج سے اس طرح کی بزدلی "شو" کرا کے اپنی عظیم افواج سے غیور پاکستانی عوام کو بدگمان کر نیوالا اصل مہرہ کون ہے؟ اور درحقیقت ایسی بیچارہ نہ چالیں چل کون رہا ہے؟

اگر کوئی غدار جنرل جیسے ایوب، یحییٰ، مشرف یا باجوہ ایک طرف بہادر افواج پاکستان کے ہاتھ پاؤں باندھ دے اور کسی مقام پر بھی ان کو دشمن کو سرے سے شکست ہی نہ دینے دے بلکہ الٹا ان کو وہی شکستوں پر شکست دلو اتارے۔۔۔ جیسے 54، 56 میں کشمیر فتح نہ کرنے دے، 65 میں جیتی ہوئی جنگ ہر وادے، 71 میں ہمارا بازو ہی کٹوا دے، کارگل میں ہمیں شرمندہ کر دے، امریکی محبت میں افغانستان کو ہم سے دور کر دے، کشمیر کو فروخت کر دے، کرتار پورہ بنو دے، قادیانی مراکز فراہم کر دے تو اس میں ہماری بہادر افواج کا ہونا اور نہ ہونا تو برابر ہو جائے گا۔ اور دوسری طرف یہی ڈرامہ باز جنرل عوام کو یہ کہہ کر الو بناتا رہے کہ

خدا کی قسم پاک فوج نہ رہی تو افغانستان اور انڈیا آپ کو کھا جائیں گے۔

پاکستان تب تک فتح نہیں ہو سکتا جب تک پاک فوج موجود ہے۔

ارے بھائی! آپ کے ہوتے ہوئے انڈیا کشمیر، کارگل، بنگلہ دیش سب کھا چکا ہے۔

## "کارناموں" پر انگلیاں اٹھانے والوں کی تقسیم سے جرنیلوں کو اپنی اصلیت کے چھپ جانے کی غلط فہمی

- ہمارے بیچارے جرنیل اپنے ٹاؤٹوں اور بعض واقعی چاہنے والوں سے پاکستان، اسلام اور عوام کا کسی قدر فہم رکھنے والے پاکستانی عوام جو کسی بھی پہلو سے جرنیلی عیار یوں کو افشاء کر دیتے ہیں کو پہلے تو **لبرلز، خارجی اور جمہوریے** میں تقسیم کرواتے ہیں
- پھر چاہنے والوں کو ان 3 قسم کے لوگوں کے خلاف فیس کی مورچہ بندی کا کہہ کر اپنے جرائم کو چھپانے کیلئے انہیں آپس میں فضول مکالماتی جنگ میں جھونک دیتے ہیں۔ اور یہ لوگ بھی اپنے تجزیوں میں متعین طور پر لفظ جرنیل استعمال کرنے کی بجائے فوج کا لفظ استعمال کر کے خود جرنیلوں کا ہی الو سیدھا کرتے ہیں۔
- یہ جوش جذبات میں فوج کو دہشت گرد، اسلام دشمن اور جمہوریت دشمن کہنا شروع کر دیتے ہیں حالانکہ غنڈہ گردی، اسلام دشمنی اور جمہوریت کشی آج تک ہمارے جرنیلوں کا ہی شغل رہا ہے عام فوجیوں کا نہیں
- اور اس طرح عوام اور فوج آمنے سامنے ہو جاتے ہیں جو کسی بھی طرح درست نہیں کیونکہ عوام اور فوج تو ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں ان میں سے کوئی کسی کا بھائی، بہن، عزیز اور رشتہ دار ہے تو کوئی کسی کا۔ اگر یقین نہ آئے تو سرحدوں پر بیٹھے سپاہی، حوالدار، صوبیدار، سیکرز، کیپٹن، ائرمین، کاپل، لیفٹننٹ، میجر اور کرنل سے جا کر پوچھ لیں۔۔۔ حقیقت یہ ہے کہ عوام میں سے ایسے لوگ جو جرنیلوں کی
- پاکستانیت اور پاکستان دشمنی پر انگلی اٹھاتے ہیں اور انہیں غدار کہتے ہیں جرنیل انہیں لبرلز یا ایمان کے دشمن مشہور کرتے ہیں۔
- اسلامیت اور اسلام دشمنی پر انگلی اٹھاتے ہیں اور انہیں منافق کہتے ہیں جرنیل انہیں خارجی یا جان کے دشمن مشہور کرواتے ہیں۔
- جمہوریت اور جمہوریت دشمنی پر انگلی اٹھاتے ہیں اور انہیں آمر کہتے ہیں جرنیل انہیں جمہوریے یا مال کے دشمن مشہور کرواتے ہیں۔
- جانی اور مانی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ ہمارے جرنیل تاریخی طور پر اپنے بیرونی تعلقات کی وجہ سے ہمارے ایمان کے دشمن، دوسروں کے مفادات کی پشتیبانی کی وجہ سے ہماری جان کے دشمن اور اپنے پروردہ سیاستدانوں کے ذریعے ہمارے مال کے دشمن رہے ہیں اور ہیں اور **دراصل انہی کو امریکہ، برطانیہ اور انڈیا کی بھرپور مدد و حمایت حاصل ہے**

## عوام کو فیس بک پر فضول مکالماتی جنگ میں مصروف کر کے جرنیلوں کو اپنے جرائم کے چھپالینے کی غلط فہمی

- ہمارے بچارے جرنیل اپنے ٹاؤٹوں اور بعض واقعی چاہنے والوں سے پاکستان، اسلام اور عوام کا کسی قدر فہم رکھنے والے پاکستانی عوام جو کسی بھی پہلو سے جرنیلی عیار یوں کو افشاء کر دیتے ہیں کو پہلے تو **لبرلز، خارجی اور جمہوریے** میں تقسیم کرواتے ہیں
- پھر چاہنے والوں کو ان 3 قسم کے لوگوں کے خلاف فیس بکی مورچہ بندی کا کہہ کر اپنے جرائم کو چھپانے کیلئے انہیں آپس میں فضول مکالماتی جنگ میں جھونک دیتے ہیں۔ اور انہیں مشورے دیتے ہیں کہ آئیے ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ جنگ آپ کیسے کر سکتے ہیں
- سوشل میڈیا پر پاک فوج کے خلاف پوسٹ کیا گیا مواد ہرگز شیر مت کیجیے۔
- ایسے مواد پر لائک یا کمنٹ مت کیجیے۔ مخالفت میں بھی کمنٹ کرینگے تو وہ پوسٹ کی ریچ بڑھا دیگا۔
- ہوسکے تو فیس بک کو رپورٹ کیجیے۔
- جس اکاؤنٹس سے ایسا مواد شیر کیا گیا ہے اسکو انفرینڈ یا انلائک کیجیے۔
- ایسے اکاؤنٹس اکثر فیک ہوتے ہیں اس لیے فیس بک کو رپورٹ کیجیے۔
- پاک فوج کو سپورٹ کرنے والا مواد گروپس میں اور وٹس ایپ وغیرہ پر زیادہ سے زیادہ شیر کیجیے۔
- پاک فوج سے متعلقہ پیجز اور اکاؤنٹس کو لائیک یا فالو کیجیے۔
- یہ فوج آپ کے لیے جانیں دے رہی ہے ان پر بھروسہ رکھئے۔ غیر واضح معاملات میں دشمن آپ کو فوج سے بدگمان کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی باتوں میں مت آئیے۔
- اب اس کیفیت میں کس قدر پاگل ہو گا وہ فرد جو جاہلانہ طور پر ان مکار جرنیلوں کو چھوڑ کر اپنی ہی محب وطن افواج کے خلاف پوسٹ کرے، ایسا مخالفانہ مواد لائک کرے یا شیر، اسے انفرینڈ یا انلائک نہ کرے، پاک فوج کیلئے سپورٹ فراہم نہ کرے اور فوج جو واقعی جانیں دیتی آئی ہے احمقانہ طور پر جرنیلوں کے جرائم چھوڑ کر اسی جان دیتی فوج پر ہی چڑھ دوڑے۔



## منشیات، جسم اور ناجائز اسلحہ فروشی کے جرائم کی "عظیم وبا اختیار" جرنیلوں سے ماوراء ہونے کی غلط فہمی

- ہمارے ان "عظیم و مکمل با اختیار" جرنیلوں جو جب چاہیں ملک کا دستور ملیامیٹ کر دیں، پوری پارلیمنٹ سے اپنی ایکسٹینشن کروالیں، کسی منتخب وزیراعظم کو پھانسی دلوالیں، تو کسی کو جیل بھجوادیں اور لال مسجد کے قاتل کی عدالت ہی ختم کروادیں کی موجودگی میں جب پرندہ تک کیلئے پر مارنا ممکن نہ ہو تو یہاں ایک اہم ترین اور بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے
- منشیات فروشی، جسم فروشی اور ناجائز اسلحہ فروشی جیسے قبیح "کاروبار" جو ہماری نوجوان نسل کی رگوں میں بڑے پیمانے پر پوری دیدہ دلیری سے وہ زہر اتار رہے ہیں جسکا تریاق ہی نہیں
- بچیوں کو ان کے اغواء یا گھر سے فرار کے بعد اپنے جسموں کو بازاروں میں سرعام بیچنے پر مجبور کر رہے ہیں
- قوت کو اس اسلحہ کی مدد سے اغواء، سنیچنگ، چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں سے "آسان" مال کیلئے گینگسٹر بنارہے ہیں
- جن کے کرنے والے اور جن کے مراکز سے عوام تک واقف ہیں کیونکہ ان سے مستفید ہونے والوں کی تعداد کم نہیں اور پورے ملک میں جابجا بچوں سے لیکر بوڑھوں تک ان "کاروباروں" میں ملوث ہیں اور گلی گلی منشیات فروش، طوائف عورتیں اور اسلحہ فراہم کرنے والے اپنے اڈے سجائے بیٹھے ہیں جہاں سے کوئی بھی "استفادہ" کر سکتا ہے کہ یہ اب ایک انڈسٹری کی شکل اختیار کر گئے ہیں
- یہ تمام کام کس ترتیب سے کئے جاتے ہیں، انکا مرکزی مقام سرحد ہے یا پنجاب کا کوئی علاقہ۔ یہ سب باتیں میڈیا تو کیا عوام تک جانتے ہیں اور اس قدر زبان زد عام ہیں کہ جیسے یہ کوئی حیرت کیا بات ہی نہیں بلکہ شاید اب "معمول" کی کاروائی ہے
- کیا سبب ہے؟ کہ وہ لوگ جو یہاں کسی بھی ادارے سے زیادہ "با اختیار" ہیں ان کی موجودگی میں یہ سب کیسے ہو رہا ہے؟ اور یہ سب کیسے ممکن ہے کہ انہیں خبر نہ ہو مگر عوام جانتے ہوں۔ کیا اور بہت ساری سرپرستیوں کی طرح ہمارے جرنیل یہاں بھی سرپرست تو نہیں؟



## تفریح اور آگاہی کے انتہائی احمقانہ تصورات کی "عظیم وبا اختیار" جرنیلوں سے ماوراء ہونے کی غلط فہمی

- **آگاہی** کہتے ہیں ایسی معلومات کا حصول جو کسی بھی پہلو سے نافع ہوں۔ زیادہ واضح الفاظ میں غیر نافع اور ضرر رساں حالتوں سے بچنے کیلئے معلومات کا حصول آگاہی کہلاتا ہے جس کیلئے کسی عقلمند و تجربہ کار فرد سے ملاقات یا کسی اچھی کتاب کا مطالعہ ضروری ہے جبکہ **TV ٹاک شو**ز میں فاسقوں، طاغوتی ایجنٹوں، ایجنسیوں کے پروردہ مادر پدر آزاد مرد وزن کا ٹولہ ملک و عوام کیلئے صریح نقصان دہ معلومات کو اپنے مفادات کیلئے "نافع" بتاتا رہتا ہے جبکہ اخباری "**کالم نگار**" اخبار مالکان کیلئے نافع کو سب کیلئے نافع سمجھتے ہوئے ہر مضر معلومات کو "نافع" ثابت کرتے رہتے ہیں جبکہ چھوٹی بڑی **کتب لکھنے** والے "چالو" معلومات کی بنیاد پر بیسٹ سیلر بننے کی کوشش میں ضرر رساں کو "نافع" سمجھ لیتے ہیں

- **تفریح** کہتے ہیں ذہنی اور جسمانی آسودگی کو۔ زیادہ واضح الفاظ میں ذہنی پراگندگیوں اور جسمانی نا آسودگیوں سے خلاصی پانے کو تفریح کہتے ہیں جس کیلئے ایکسرسائز، واک، سیر و سیاحت یا کسی فرد سے مزاح و شگفتگی پر مشتمل ملاقات وغیرہ ضروری ہے۔
- جبکہ **تھیٹر** پر مراشیوں، بھانڈوں اور گھروں سے بھاگی ہوئی یا لاوارث طوائفوں کا ٹولہ ایک دوسرے کی ماں، بہن اور بیٹی کو دی جانے والی گالی کو اپنے اوپر "حلال" کرنے کو تفریح کہہ رہا ہے
- جبکہ **TV بھابی**، دیور / جیٹھ یا جائنٹ فیملی کی دیگر قباحتوں کے ذریعے نازک رشتوں کو "حلال" کر لینے کو تفریح بتا رہا ہے
- جبکہ **سینما** نا محرمی ناجائز تعلقات کو فرینڈ شپ اور نام نہاد محبت کے نام پر "حلال" کرنے کی احمقانہ کاوش کو تفریح کہہ رہا ہے۔

یہ سب "**تفریحات و آگاہیاں**" کسی بھی تعریف کی رو سے تفریح و آگاہی نہ ہیں نہ کہلا سکتی ہیں البتہ انہیں پرلے درجے کی **ذلت اور ضلالت** کہا جاسکتا ہے۔ کیا سبب ہے؟ کہ وہ جرنیل جو یہاں کسی بھی ادارے سے زیادہ "با اختیار" ہیں ان کی موجودگی میں یہ سب کیسے ہو رہا ہے؟ اور یہ کیسے ممکن ہے کہ انہیں خبر نہ ہو۔ کیا اور بہت ساری سرپرستیوں کی طرح ہمارے جرنیل یہاں بھی سرپرست تو نہیں؟

# اشیاء، لڑکیوں اور شراب کی اسمگلنگ کی "عظیم وبا اختیار" جرنیلوں سے ماوراء ہونے کی غلط فہمی

- ہمارے ان "عظیم و مکمل با اختیار" جرنیلوں جو جب چاہیں ملک کا دستور ملیامیٹ کر دیں، پوری پارلیمنٹ سے اپنی ایکسٹینشن کروالیں، کسی منتخب وزیر اعظم کو پھانسی دلوائیں، تو کسی کو جیل بھجوادیں اور لال مسجد کے قاتل کی عدالت ہی ختم کروادیں کی موجودگی میں جب پرندہ تک کیلئے پر مارنا ممکن نہ ہو اور وہ خشک و تر سرحدوں کے بلا اثر کتِ غیرے محافظ ہیں تو یہاں ایک اہم ترین اور بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے
- عام اسمگلنگ، لڑکیوں کی اسمگلنگ، شراب کی اسمگلنگ جیسے صریح غیر قانونی "کاروبار" جو ہماری معیشت، غیرت اور مذہب کے سراسر منافی ہیں
- کون نہیں جانتا کہ عام اسمگلنگ کسی بھی ملک کی مروجہ معیشت کی کمر توڑ دیتی ہے اور قانونی کام کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کرتی ہے
- اپنی بچیوں کی اسمگلنگ اور ان کا شراب خانوں، جو خانوں، طوائف خانوں اور تمام قبیح افعال کیلئے استعمال کون غیرت مند برداشت کر سکتا ہے
- ملک ملک سے شراب جیسی ام النجاست اور سائنسی طور پر ثابت شدہ بربادی کو اپنے ملک اور وہ بھی غیر قانونی طور پر لانا کس رو سے "جائز" ہے؟
- جن کے کرنے والے اور جن کے مراکز سرحدوں پر جا بجا بکھرے ہیں۔ اور ان "دھندوں" سے وابستہ افراد کی تعداد کم نہیں اور دیگر ممالک کی طرح ہمارے ملک میں بھی بچوں اور عورتوں سے لیکر بوڑھوں اور بڑے بڑے "شرفاء" تک ان "کاروباروں" میں ملوث ہیں اور گلی گلی اسمگلنگ کا مال، لڑکیاں اور شراب فراہم کرنے والے اپنے ٹھہے بنائے بیٹھے ہیں جہاں سے غرباء سے شرفاء تک سب "استفادہ" کر رہے ہیں
- یہ تمام کام کس ترتیب سے کئے جاتے ہیں، انکا مرکزی مقام سرحد ہے یا پنجاب یا سندھ کا کوئی علاقہ۔ یہ سب باتیں میڈیا تو کیا عوام تک جانتے ہیں اور اس قدر زبان زد عام ہیں کہ جیسے یہ کوئی حیرت کی بات ہی نہیں بلکہ شاید اب یہ بھی ہمارے کلچر کا حصہ اور "معمول" کی کاروائی ہے
- کیا سبب ہے؟ کہ وہ لوگ جو یہاں کسی بھی ادارے سے زیادہ "با اختیار" ہیں ان کی موجودگی میں یہ سب کیسے ہو رہا ہے؟ اور یہ سب کیسے ممکن ہے کہ انہیں خبر نہ ہو مگر عوام جانتے ہوں۔ کیا اور بہت ساری سرپرستیوں کی طرح ہمارے جرنیل یہاں بھی سرپرست تو نہیں؟

# باب 3

باب 3

غداروں کو "محب وطن" فرض کرنے کے خود  
ساختہ مفروضوں کی بنیاد پر رسول اللہ کے  
صریح دشمنوں سے عسکری و محافظاتی  
رہنمائی کی شدید غلط فہمیاں

غداروں کو "محب وطن" فرض  
کرنے کے خود ساختہ مفروضوں کی  
بنیاد پر رسول اللہ کے صریح دشمنوں  
سے عسکری و محافظاتی رہنمائی کی شدید  
غلط فہمیاں

22 اقلیت، مرتد اور قادیانی میں زمین آسمان کا فرق ہے؟

23 قادیانی کو قادیانی ہی "اقلیت" قرار دلوانے کی جرات  
کر سکتا ہے

24 "جنرل" پاکستان کی جغرافیائی و نظریاتی سرحدوں کے  
دوست یا دشمن؟

25 جرنیل اپنے گاؤں فادرز کے ابلسی طریقوں سے مکمل ہم  
آہنگ

26 جرنیل اپنے گاؤں فادرز کے دجالی مقاصد سے مکمل ہم آہنگ

27 جرنیل اپنے گاؤں فادرز کی مکارانہ چالوں سے مکمل ہم آہنگ

28 یہ غلطیاں (mistakes) نہیں بلکہ ہمالین بلند درز ہیں

29 جاننا چاہیے کہ ان بلند درز کے پس پشت مجرموں کی پشت پر  
کون تھا

30 گویا بے شرموں کو جنرل بنا کر فوج کو یہود و نصاریٰ کی باندی  
بنایا گیا

# اقلیت، مرتد اور قادیانی میں زمین آسمان کا فرق ہے؟

اقلیت کون؟

مرتد کون؟

اقلیت کسی ملک کی جغرافیائی حدود میں رہنے والی ایسی آبادی ہے جو معروف مذاہب جیسے مسلم، عیسائی، یہودی، ہندو یا دیگر گم جانے والے مذہب سے تعلق رکھتی ہے مگر ملکی آبادی میں اکثریتی مذہب کے ماننے والوں سے عدداً بہت کم ہے

مرتد ایسا فرد یا گروہ ہے جو کسی معروف مذہب جیسے مسلم، عیسائی، یہودی، ہندو یا دیگر سے تعلق رکھتا تھا مگر اب وہ مذہب ترک کر کے انہی میں کسی دوسرے مذہب کو اختیار کر لیتا ہے وہ پہلے مذہب جسے ترک کر کے آیا ہے کے نزدیک مرتد ہے

جبکہ قادیانی وہ فرد یا گروہ ہے جو

نہ ہی اقلیتی ہے کہ وہ کسی معروف اکثریتی مذہب کے مقابلے میں کسی کم عددی معروف مذہب کا ماننے والا نہیں نہ ہی مرتد ہے کہ وہ کسی معروف مذہب کو ترک کر کے کسی دوسرے معروف مذہب کو قبول کرنے والا بھی نہیں بلکہ یہ ایسا ملمع ساز فرد یا گروہ ہے جو ایک اکثریتی مذہب کے پیغمبر محمدؐ کے مقابلے میں ایک جھوٹا پیغمبر "مرزا" کھڑا کرتا ہے اور پھر اس کے نہ ماننے والی اکثریت کو اس مذہب کے دائرے سے خارج قرار دیتا ہے گویا الٹا چور کو توال کو ڈانٹے۔

لہذا نہ یہ فرد یا گروہ اقلیت ہے کہ اسے اہل ذمہ سمجھا جائے اور نہ ہی مرتد ہے کہ اسے "رسمًا" واجب القتل قرار دیا جائے بلکہ "زندیق" ہے جو اپنے کفر کی ملمع سازی کرتا ہے اور اسی کفر کو صحیح کہتا ہے لہذا یہ وہ ہے جو "وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُ" یعنی جہاں ملے اسے قتل کیا جائے کے مطابق جہاں ملے قتل کیا جائے

بعض "مدبروں" کو یہ بات سمجھ نہیں آرہی کہ اقلیتی کمیشن میں شمولیت سے قادیانیوں کا محض غیر مسلم ہونا ثابت نہیں ہوتا بلکہ قادیانیت ایک مسلم (ثابت شدہ) مذہب بھی قرار پاتی ہے۔ اب اگر قادیانیت ایک مسلم (ثابت شدہ) مذہب قرار پاتی ہے تو اس سے 2 لازمی نتیجے نکلتے ہیں۔ ایک یہ کہ محمدؐ آخری نبی نہیں اور دوسرا یہ کہ مرزا قادیانی نبی ہے؟ کیا انہیں یہ قبول ہے؟ ہمیں تو ہرگز نہیں۔ سوبار مرجائیں پھر بھی نہیں

# قادیانی کو قادیانی ہی "اقلیت" قرار دلوانے کی جرات کر سکتا ہے

جب قادیانی واضح اور بین طور پر وہ فرد یا گروہ ہے جو

نہ ہی اقلیتی ہے کہ وہ کسی معروف اکثریتی مذہب کے مقابلے میں کسی کم عددی معروف مذہب کا ماننے والا نہیں نہ ہی مرتد ہے کہ وہ کسی معروف مذہب کو ترک کر کے کسی دوسرے معروف مذہب کو قبول کرنے والا بھی نہیں بلکہ یہ ایسا ملمع ساز فرد یا گروہ ہے جو ایک اکثریتی مذہب کے پیغمبر محمدؐ کے مقابلے میں ایک جھوٹا پیغمبر "مرزا" کھڑا کرتا ہے اور پھر اس کے نہ ماننے والی اکثریت کو اس مذہب کے دائرے سے خارج قرار دیتا ہے گویا الٹا چور کو توال کو ڈانٹے۔

لہذا نہ یہ فرد یا گروہ اقلیت ہے کہ اسے اہل ذمہ سمجھا جائے اور نہ ہی مرتد ہے کہ اسے "رسمًا" واجب القتل قرار دیا جائے بلکہ "زندلق" ہے جو اپنے کفر کی ملمع سازی کرتا ہے اور اسی کفر کو صحیح کہتا ہے اور اسی لئے یہ ایسا فرد یا گروہ ہے جو "وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُ" یعنی جہاں ملے اسے قتل کیا جائے کے مطابق جہاں ملے قتل کیا جائے

اب ایسے فرد یا گروہ کو پوری دلسوزی اور بے قراری کے ساتھ

توہین رسالت محمدؐ کا ارتکاب کرنیوالی آسیہ کو بحفاظت مسلمانوں کے ملک سے فرار کروانے والے "مسلمان" جنرل باجوہ اور ان کے شادی شدہ عورتوں سے تعلقات بنانے والے "مسلمان" ٹاؤٹ عمران خان اگر "اقلیت" قرار دلوانے کی جاہلانہ کوششیں کرنا شروع کر دیں تو اہم ترین سوال یہ کہ کہیں یہ دونوں یعنی جنرل باجوہ اور عمران خان بھی قادیانی تو نہیں جیسا کہ دونوں کے بارے میں عام مسلمان سمجھتے ہیں

# "جنرل" پاکستان کی جغرافیائی و نظریاتی سرحدوں کے دوست یا دشمن؟

"جنرل" عاصم باجوہ کی "تعیناتی" کا مقصد

اپنے **اندرونی** آقا (یعنی قمر باجوہ) کی ایماء پر  
پاکستان کی **نظریاتی** سرحدوں کی ہندو، سکھ اور قادیانی مفاد میں شکست  
ورجخت

"جنرل" قمر باجوہ کی "تعیناتی" کا مقصد

اپنے **بیرونی** آقاؤں (یعنی دجال اور اسکے چیلوں) کی ایماء پر  
پاکستان کی **جغرافیائی** سرحدوں کی ہندو، سکھ اور قادیانی مفاد میں  
شکست و ریخت

اس مقصد کیلئے اپنے پیش رو سوسیلین وزیروں سے کہیں آگے جا کر  
**پاکستانی عوام** کے بالترتیب سرنڈر کی راہ اس طرح ہموار کرنا کہ وہ بھی  
اسے اپنی "فتح" ہی فرض کرتے رہ جائیں

اس مقصد کیلئے اپنے پیش رو جرنیلوں ایوب، یحییٰ اور مشرف کی طرح  
**پاکستانی افواج** کے بالترتیب سرنڈر کی راہ اس طرح ہموار کرنا کہ وہ  
اسے اپنی "فتح" ہی فرض کرتے رہ جائیں

اس کا ثبوت اپنی انٹری کے ساتھ ہی قادیانیوں جیسے زندلیقوں و ملمع  
ساز کافروں کو پوری بے شرمی و ڈھٹائی کے ساتھ نہ صرف "اقلیت"  
قرار دلوانا ہے بلکہ الٹا اس بے شرمی کو اپنی فتح بھی فرض کروانا ہے

اس کا ثبوت کشمیر کی "خاموش فروخت"، سکھوں کو کرتار پورہ  
راہداری کی فراہمی اور قادیانیوں کو قادیانی مراکز کی فراہمی جس کو  
انڈیا اور سکھ ہزار سال بھی ہماری فوج سے لڑ کر نہیں جیت سکتے تھے

ان اقدامات کے ذریعے **نظریاتی اعتبار** سے **پاکستانی عوام** کو اس طرح  
غیر موثر کر دینا کہ وہ پیش آمدہ غزوہ ہند کے اندر مسلم عوام کے کسی  
کام نہ آسکیں بلکہ الٹا ہندو مقاصد کیلئے استعمال ہو جائیں

ان اقدامات کے ذریعے **جغرافیائی اعتبار** سے **پاکستانی افواج** کو اس  
طرح غیر موثر کر دینا کہ وہ پیش آمدہ غزوہ ہند کے اندر مسلم عوام  
کے کسی کام نہ آسکیں بلکہ الٹا ہندو مقاصد کیلئے استعمال ہو جائیں

# جر نیل اپنے گاڈفادرز کے ابلیسی طریقوں سے مکمل ہم آہنگ

یہ احمق عوام کو تو فرض کر رہے ہیں کہ لاک ڈاؤن بوجہ "کرونا" ہے اور جلد ہی ختم ہو جائیگا حالانکہ کرونا Trap کے خاتمے کا انحصار عوام کی خواہشوں پر نہیں۔ بلکہ Trap لگانے والوں کی چاہتوں پر ہے

جہل و دجل کی اس گہری رات میں جر نیلوں کے زیر سایہ

**ایک شیطان انس ایک کونے سے "شرلی" چھوڑتا ہے**

کہ کرونا کا معاملہ تو ابھی بہت عرصہ چلے گا اور ممکن ہے کہ یہ مستقل ہی ہو جائے

**جبکہ دوسرا دوسرے کونے سے "وسوسہ" چھوڑتا ہے**

کہ لاک ڈاؤن بس مزید چند دن بعد کھول دیا جائیگا پھر بس مزید چند دن اور۔۔۔

دراصل تو پہلی آواز عوام کیلئے ہے کہ کمانے کے متبادل ذرائع اختیار کر لو یہ معاملہ لمبا چلے گا

اور دوسری آواز ان بے چین کاروباریوں کیلئے ہے جن سے بے تابی میں کسی "احتجاج" وغیرہ کی بو آ رہی ہے

جبکہ فی الحقیقت دونوں شیاطین انس اچھی طرح جانتے ہیں کہ

ان کے گاڈفادرز کے 3 بنیادی ترین مقاصد میں سے ابھی تک 1 حاصل ہو سکا ہے

اور 2 اہم ترین مقاصد ابھی بھی باقی ہیں لہذا لاک ڈاؤن کھانے کا کوئی سوال ہی نہیں

# جر نیل اپنے گاڈفادرز کے دجالی مقاصد سے مکمل ہم آہنگ

یہ احمق عوام کو تو فرض کر رہے ہیں کہ لاک ڈاؤن بوجہ "کرونا" ہے اور جلد ہی ختم ہو جائیگا حالانکہ کرونا Trap کے خاتمے کا انحصار عوام کی خواہشوں پر نہیں۔ بلکہ Trap لگانے والوں کی چاہتوں پر ہے

یہ جانتے ہیں کہ Trap لگانے والے گاڈفادرز ابھی تک 3 مقاصد میں سے 1 حاصل کر سکے ہیں اور 2 باقی ہیں کیونکہ پہلا مقصد تھا ایشیائی مارکیٹ کو مغربی سرمایہ داروں سے خالی کروا کر چائینز کے ہاتھوں میں دینا اور یورپین، امریکن، رشین اور آسٹریلین مارکیٹ کو چائینز سے خالی کروا کر مغربی نصاریٰ کے ہاتھ میں دینا۔ اس طرح ایشیائی کنزیومر اپنی روزمرہ ضرورتوں کیلئے چائینز پر اور چائینز اپنی ٹیکنالوجیکل ضرورتوں کیلئے مغربی نصاریٰ پر اور مغربی سرمایہ دار اپنی مالیاتی ضرورتوں کیلئے اسرائیلی یہودی ساہوکاروں پر انحصار کریں گے اور چین آف کمانڈ براہ راست بذریعہ اسرائیل و یہود دجال اور اسکی فیملی کے ہاتھوں میں رہے گی اس لئے اب ملک سے ملک شپمنٹ کیلئے "لاک ڈاؤن" ڈھیلا ہو جائیگا لیکن ملکوں کے اندر نہیں

کیونکہ 2 اہم ترین مقاصد ابھی باقی ہیں اور دراصل تو پارٹی ابھی شروع ہوئی ہے



# جر نیل اپنے گاڈ فادرز کی مکارانہ چالوں سے مکمل ہم آہنگ

یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ 3 بنیادی ترین مقاصد میں سے ابھی تو پہلا مقصد یعنی ایشیائی و افریقن مسلمانوں کا روزمرہ ضرورتوں کیلئے چائینہ پر، چائینہ کا ٹیکنالوجیکل ضرورتوں کیلئے مغربی نصاریٰ پر اور مغربی نصاریٰ کا اپنی مالیاتی ضرورتوں کیلئے اسرائیلی یہود پر کامل انحصار کے ذریعے چین آف کمانڈ کو بذریعہ یہود دجال اور اسکی فیملی کے ہاتھوں میں رکھنے کا مقصد حاصل ہوا ہے جس کیلئے بذریعہ لاک ڈاؤن ایشیائی مارکیٹ کو مغربی سرمایہ داروں سے خالی کروا کر چائینز کے ہاتھوں میں اور یورپین، امریکن، رشین اور آسٹریلین مارکیٹ کو چائینز سے خالی کروا کر مغربی نصاریٰ کے ہاتھ میں دینا مقصود تھا۔ **اس طرح مسلمان عیسائیوں کے ذریعے اور عیسائی یہود کے ذریعے اور یہود اسرائیل کے ذریعے دجال اور اسکی فیملی کے کنٹرول میں رہیں گے۔ جس میں ہمارے جر نیل پیش پیش ہیں**

- جبکہ نام نہاد کرونا سے بنی خوف کی فضاء میں مسلمانوں کو گھروں تک محدود کر کے دبے پاؤں چوروں کی طرح اپنے ٹیمپل کی تعمیر کیلئے جگہ خالی کرانے کی غرض سے **مسجد اقصیٰ کی شہادت کا مقصد تو ابھی باقی ہے۔۔** جس کے بعد 15، 20 دن تک مسلمانوں کو فیس بک و دیگر میڈیا پر بیانات و پوسٹوں کی صورت میں اپنی ہی بے بسی کا خوب مذاق اڑانے کا موقع دیا جائیگا۔ جس میں جر نیل قدم بقدم ہیں
- اور اس گرد کے چھٹے ہی جج کا موقع آجائے گا جو اس سال نہیں کرنے دیا جائیگا جس کے ذریعے جج کی اس پابندی کو جج کا موقوف ہونا شو کیا جائیگا تاکہ امام مہدی کے آنے پر جج نہ ہو سکنا کی پیغمبرانہ خبر کو جھوٹا ثابت کرنے کیلئے قادیانیوں، غامدیوں، پرویزیوں کے ذریعے امام مہدی و مسیح کے بارے میں پیغمبرانہ احادیث کو "ٹیکنیکل" "جھوٹا اور" "ظنی" ثابت کرنے کی عوامی مہم چلوائی جائے تاکہ اگلے سال جج کے دوران مہدی کو "اندر خانے" ہی قتل کر کے **باقی زندگی آرام سے گزاری جائے۔** جس کیلئے ہمارے جر نیل بے تاب ہیں

**مکروا و مکر اللہ۔ واللہ خیر الماکرین**

# یہ غلطیاں (mistakes) نہیں بلکہ ہمالین بلندرز ہیں

اب اگر ایک بچہ بھی فوج اور پاکستان سے متعلق مذکورہ بالا سادہ اور جانی مانی حقیقتوں کی موجودگی میں ان تاریخی اور تحریری (آن ریکارڈ) حقائق کا تجزیہ کرے تو ان میں موجود کھلے اور واضح تضاد کو پا سکتا ہے کجا کہ فہم رکھنے والے جوانوں، لیفٹیننٹوں، پائلٹوں، کموڈوروں، نیول آفیسروں، میجروں، کرنلوں، بریگیڈئرز اور میجر جنرلوں اور انر مارشلوں پر مشتمل ایک ذہین انسانی تنظیم اس کھلی حقیقت کو پانے سے قاصر رہے کہ

کسی بھی پہلو سے بھلے وہ پاکستان کے مفاد کے پہلو سے ہو، سٹریٹجک پہلو سے ہو، اسلام کے نقطہ نظر سے ہو، پاکستانی عوام کی فلاح کے پہلو سے ہو یا خود پاکستانی آرڈ فور سز کی مہارت اور عزت کے تاثر سے ہو غرض کسی بھی پہلو سے غلطیاں نہیں بلکہ ہمالین بلندرز ہیں کیونکہ

- اپنے حصے کے کشمیر کیلئے 54 اور 56 میں بڑھتی پاکستانی آرڈ فور سز کو روک دیا جانا (کشمیر کو گوانے کا سبب بنا)
- اپنے ملک کی حفاظت میں دشمن کو سبق سکھانے کیلئے 65 میں بڑھتی پاکستانی آرڈ فور سز کو روک دیا جانا (انڈیا کو ہمیشہ کیلئے اس خطے میں فوقیت دینے کا سبب بنا)
- بنگالی عوام کے جائز مطالبوں کی تکمیل کی بجائے ان کی عزتوں اور جانوں سے کھیلتا (بنگالی مسلمانوں اور فوج کو آمنے سامنے کرنے کا سبب بنا)
- اپنی غیرت پر مر جانے والے مگر کسی حال میں سرنڈر نہ کرنے والے مسلمانوں کی فوج کو 71 میں سرنڈر کرنے کا حکم دے دینا (فوج کے مورال کو برباد کرنے کا سبب بنا)
- پہلے کارگل میں گھسنے کو کہا گیا اور پھر سرنڈر کا حکم دے دینا (پاکستانی افواج کی مہارت اور عزت سے کھیلنے کا سبب بنا)
- پاکستانی آرڈ فور سز کی افغان عوام کے شانہ بشانہ لڑی گئی جنگ اور جیتے گئے افغانستان کو ایک اشارے پر گنوا کر اپنا دشمن بنالینا (افغانستان اور افغان عوام کو گوانے کا سبب بنا)
- لال مسجد کے طلبہ کے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دار الحکومت اسلام آباد میں کھلے عام چلتے قحبہ خانے المعروف مساج سینٹرز کو بند کرنے کے مطالبہ پر انہیں زندہ جلا دیا جانا (پاکستانی مسلمانوں کو بالخصوص اور امت مسلمہ کو بالعموم خون کے آنسو رلانے کا سبب بنا)
- ممتاز قادری شہید نے پیغمبر اسلام (جس کے نام پر یہ ملک بنا ہے) کے بارے کو اس کرنے والے منہ کو تو بند نہ کرنا مگر اسے تختہ دار پر لٹکا دینا (پاکستانی مسلمانوں کے بالخصوص اور امت مسلمہ کے بالعموم، جذبات کو مجروح کرنے کا سبب بنا)
- آسیہ ملعونہ نے ثبوتوں کی موجودگی میں پیغمبر اسلام کے بارے ہرزہ سرائی کی مگر اسے آزاد کر دینا (پاکستان کے آئین و قانون کی دھجیاں بکھیرنے اور فرد واحد کی غنڈہ گردی کا سبب بنا)
- بلوچستان و سرحد کے عوام اسکے علاوہ کیا مانگتے تھے اور ہیں کہ اسلام میں شراب، زنا، مخلوط محفلیں، بازار حسن، قحبہ گری، جوا، سود، لاٹری، انشورنس اور نشہ آور اشیاء کی پر اسیمنگ حرام ہے اور اسلام میں چور کے ہاتھ کاٹنا، شرابی و عورتوں پر تہمت لگانے والے کو کوڑے مارنا اور زانی کو سنگسار کرنا لازم ہے۔ مگر ان پر خوب گولہ بارود برسنا، ان کے لوگوں کو غائب کرنا اور ماورائے عدالت قتل کرنا (بنگلہ دیش کے بعد ایک بار پھر عوام اور فوج کو آمنے سامنے لانے کا سبب بنا)

# جاننا چاہیے کہ ان بلند رز کے پس پشت مجرموں کی پشت پر کون تھا

اب انتہائی اہم اور پریشان کن سوال یہ ہے کہ ایک مسلمان جنرل بھلے پر لے درجے کا شرابی، بدکار، لواطت کار سیا اور بد عمل انسان ہو لیکن کیا وہ اپنے ہی ملک، اپنے ہی لوگوں، اپنے ہی بھائیوں اور دوستوں اور سب سے بڑھ کر اپنی ہی جملہ آرڈر فورسز کے مفاد اور عزت کے ساتھ کھیل سکتا ہے؟ توہاں میں جواب دینے والے فوراً میر جعفر اور میر صادق کا نام لیں گے مگر اُن کی جعفری اور صادقی یعنی غداری ایک محدود سی ریاست کی سطح پر تھی نہ کہ پورا ایک عظیم ملک، ایک عظیم قوم اور ایک نیوکلر پاور و عظیم فوج۔ اس لئے عقل اس حقیقت کو ماننے کیلئے تیار نہیں کہ اس سطح پر بھی اس طرح کی 'معصومانہ' غداری کے کھیل ہو سکتے ہیں۔

اس کیلئے دیکھنا ہو گا کہ ایسے تمام مواقع پر 'حکم' کے بٹن پر ظاہری ہاتھ کے ساتھ ساتھ 'اصلی' ہاتھ کس کا تھا تو اسکیلئے بھی کسی ریسرچ کی ضرورت نہیں یہ بھی آن ریکارڈ تاریخی حقائق ہیں ہم اصل حقیقت کو واضح طور پر پاسکتے ہیں اگر مذکورہ بالا جنرل کے ناموں کے ساتھ تھوڑا سا اضافہ کر دیں جیسے

- اپنے حصے کے کشمیر کیلئے 54 اور 56 میں بڑھتی پاکستانی آرڈر فورسز کو روک دیا جانا (حکم جنرل فرینکلن روز ویلٹ المعروف ایوب کا تھا)
- اپنے ملک کی حفاظت میں دشمن کو سبق سکھانے کیلئے 65 میں بڑھتی پاکستانی آرڈر فورسز کو روک دیا جانا (حکم جنرل جاسن المعروف ایوب کا تھا)
- بنگالی عوام کے جائز مطالبوں کی تکمیل کی بجائے ان کی عزتوں اور جانوں سے کھیلنا (حکم جنرل رچرڈ نکسن المعروف یچی کا تھا)
- اپنی غیرت پر مرجانے والے مگر کسی حال میں سرنڈر نہ کرنے والے مسلمانوں کی فوج کو 71 میں سرنڈر کرنے کا حکم دے دینا (حکم جنرل رچرڈ نکسن المعروف یچی و چشتی کا تھا)
- پہلے کارگل میں گھسنے کو کہا گیا اور پھر سرنڈر کا حکم دے دینا (حکم جنرل بش المعروف مشرف کا تھا)
- پاکستانی آرڈر فورسز کی افغان عوام کے شانہ بشانہ لڑی گئی جنگ اور جیتے گئے افغانستان کو ایک اشارے پر گنوا کر اپنا دشمن بنالینا (حکم جنرل بش المعروف مشرف کا تھا)
- لال مسجد کے طلبہ کے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دار الحکومت میں کھلے عام چلتے قحبہ خانے المعروف مساج سینٹرز کو بند کرنے کے مطالبہ پر انہیں زندہ جلادیا جانا (حکم جنرل بش المعروف مشرف کا تھا)
- ممتاز قادری شہید نے پیغمبر اسلام (جس کے نام پر یہ ملک بنا ہے) کے بارے بکواس کرنے والے منہ کو تو بند نہ کرنا مگر اسے تختہ دار پر لٹکا دینا (بظاہر عدالت مگر حکم جنرل ٹرمپ المعروف باجوہ کا تھا)
- آسیہ ملعونہ نے ثبوتوں کی موجودگی میں پیغمبر اسلام کے بارے ہرزہ سرائی کی مگر اسے آزاد کر دینا (بظاہر عدالت مگر حکم جنرل ٹرمپ المعروف باجوہ کا تھا)
- بلوچستان و سرحد کے عوام اسکے علاوہ کیا مانگتے تھے اور ہیں کہ اسلام میں شراب، زنا، مخلوط محفلیں، بازار حسن، قحبہ گری، جوا، سود، لاٹری، انشورنس اور نشہ آور اشیاء کی پر اسینگ حرام ہے اور اسلام میں چور کے ہاتھ کاٹنا، شرابی و عورتوں پر تہمت لگانے والے کو کوڑے مارنا اور زانی کو سنگسار کرنا لازم ہے۔ مگر ان پر خوب گولہ بارود برسنا، ان کے لوگوں کو غائب کرنا اور ماروائے عدالت قتل کرنا (حکم جنرل بش، بارک اوباما اور ٹرمپ المعروف مشرف، کیانی، راحیل شریف، باجوہ کا تھا اور ہے)

# گویا بے شرموں کو جزا لے کر فوج کو یہود و نصاریٰ کی باندی بنایا گیا

- اسکا مطلب یہ ہے کہ مسلمانانہ ناموں کے دھوکے کے ساتھ دراصل انسانیت اور شرم کے درجے سے گرے ہوئے انسانوں کو جزا لے کے عہدوں پر بٹھا کر ایک عظیم ملک، ایک عظیم قوم اور ایک نیوکلیر پاور و عظیم فوج کو برہنہ طور پر یہودیوں اور عیسائیوں کے مقاصد کیلئے پوری کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاتا رہا ہے اور کیا جا رہا ہے۔
- اس کام کو اتنے 'سلیقہ' سے کیا جا رہا ہے کہ سانپ بھی مر جائے اور لالٹھی بھی نہ ٹوٹے یعنی مقاصد بھی حاصل ہو جائیں اور ان اصلی مجرموں کے نام بھی سامنے نہ آئیں اور پاکستانی آرٹ فورسز و عوام آپس میں لڑ لڑ کر 'شہید' ہوتے رہیں اور یہ مجرم میرکوں اور ٹھنڈے دفاتر میں بیٹھ کر اپنے مقاصد کو پورا ہو تا دیکھتے رہیں اور اپنی 'کامیابی' کی رپورٹیں اپنے گاڈ فادرز کو پہنچاتے رہیں کہ ہم نے
- آج پوری کامیابی سے آپ کے کہنے پر پاکستانی آرٹ فورسز کو پوری شاطری کے ساتھ اپنے ہدف کی طرف بڑھنے سے روک کر کشمیر کو بھارت کی جھولی میں ڈال دیا، آج ہم نے مسلم امت کی عظیم فوج کو مشرکین کے سامنے ہتھیار ڈالوا کر پاکستان تڑوا کر بنگلہ دیش بھی بنوا دیا ہے،
- آج ہم اسلام کے حوالے سے ذرا سے اخلاص کا مظاہرہ کرنے والے لال مسجد کے طلبہ پر چڑھ دوڑے ہیں، آج ہم نے پوری بے غیرتی کے ساتھ ممتاز قادری کو نہ صرف پھانسی دلوادی بلکہ آسیہ کو بھی آزاد کروا دیا ہے، آج ہم بلوچستان اور سرحد میں گھس چکے ہیں۔ تاکہ بنگلہ دیش کے بعد اب پوری مہارت کے ساتھ اسلامی جمہوریہ بلوچستان اور سرحد بھی بنوا سکیں اور ظاہر ہے اس طرح پیچھے اسلامی جمہوریہ پنجاب اور سندھ ہی بچے گا۔ اس دوران ہماری مدت 'ملازمت' یہاں تو ختم ہو جائیگی لہذا آپ سے گزارش ہے کہ ہماری دیرینہ 'خدمات' کے صلے میں ہمیں بھی کسی 'اسلامی' فوج کا سربراہ بنوا دیں، 'حضور' کی نوازش ہوگی۔
- جبکہ ان مجرموں کا ٹاؤٹ احمق ٹولہ فیس بک اور یوٹیوب پر ان جزلوں کے ہاتھوں پاکستانی عوام کو کامیابی 'سے مروانے پر پاکستان آرمی زندہ باد کے نعرے لگوا کر پاکستانی افواج و عوام کے درمیان خلیج پیدا کر کے انہی کو ہی آپس میں آمنے سامنے رکھنے میں ان کا ہمرکاب ہے تاکہ انہیں دشمنوں کی طرح لڑوا لڑوا کر ان کے ملک کو قطرہ قطرہ تڑواتے رہیں۔
- یہ ایک تیر سے دو شکار کرتے ہیں ایک تو اس طرح عوام اور افواج کو یعنی بھائی کو بھائی کے یہ آمنے سامنے لاتے ہیں اور دوسری طرف ان اصل مجرموں کو پس پشت رکھنے میں بھی کامیاب ہو جاتے ہیں اور یہ باآؤر کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ سب کیا دھڑا تو پاکستان آرمی کا ہے جزلوں کا نہیں۔ اور اس طرح تمام گالیوں اور سب و شتم کامرکز جزا لے کے بجائے پاکستانی فورسز بن جاتی ہیں اور یہ مجرم صاف نکلنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔
- یہی سبب ہے کہ جزل کے عہدے پر ترقی دیتے وقت اسکے ٹریک ریکارڈ میں 'مسلم'، 'دشمنی'، 'پاکستان دشمنی' اور اسکی فوج دشمنی کو بطور خاص پیش نظر رکھا جاتا ہے اور دراصل تو یہ بین الاقوامی طور پر 'آزمودہ' حکمت عملی کا حصہ ہے جسے کے ذریعے کسی بھی فوجی، سیاسی، سماجی اور مذہبی تنظیم کی قیادت کو اپنے بس میں کر لینے کے بعد اسکے ذریعے پوری تنظیم کو اغواء کیا جاسکتا ہے یعنی اپنے مقاصد کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- اسکی مثال کیلئے دور جانے کی ضرورت نہیں ہماری موجودہ سیاسی، سماجی اور مذہبی تنظیموں کے قائدین کی باڈی لینگویج اور حرکات و سکنات اور ان کے اقدامات کا بغیر غائر ہی نہیں ایک طائرانہ جائزہ بھی لے لیا جائے تو معلوم ہو جاتا ہے کہ کس پتنگ کی ڈور کس 'پتنگ باز' کے ہاتھ میں ہے اور کس قدر بے حیائی و کامل ڈھٹائی کے ساتھ یہ سوٹ بوٹ اور داڑھیوں و 'اسلامی' لباسوں میں ملبوس اپنی ہی جماعتوں کے معصوم و مخلص کارکنوں کو شدید دھوکہ دیتے ہیں اور انہیں اپنے گاڈ فادرز کے اشاروں پر بے محابا استعمال کرتے ہیں اور رپاکاری و ایکٹنگ ان کا شعار ہے
- اسکا مطلب یہ ہے کہ جمہوریت میں کسی بے حس جمہوری تمنا شہین کے ذریعے اور مارشل لاء میں خود انہی بے شرموں کے ذریعے 'سلیکشن' کے تمام 'تقاضے' پورے کرتے ہوئے کتنے ہی خدا ترس اور پیشہ ورانہ مہارت میں ان غداروں سے کہیں آگے اور امت مسلمہ کے مقاصد کے حقیقی پشتیبان میجر جرنلوں و بریگیڈرز کو پوری ڈھٹائی سے سائیڈ لائن کرتے ہوئے ان کے اصلی آقاؤں کی پوری تائید سے یہ گوروں کی بجائے کالے وائسرائے ہماری عظیم افواج کے ساتھ ساتھ عام عوام کی گردنوں پر سوار کر دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ انہیں اپنے گاڈ فادرز کی 'خوابشات' کے عین مطابق جیسے چاہیں مسلیں، ماریں، لڑوائیں اور 'شہید' کروائیں کشمیر انڈیا کو دلوائیں، بنگلہ دیش بنوائیں، سرحد یو این او کے حوالے کروائیں، لال مسجد کے طلبہ و طالبات کو زندہ جلوائیں، بیویوں کے قاتلوں کو اس مملکت خدا داد کا 5 سال تک سربراہ رکھیں، ممتاز قادریوں کو پھانسیاں دلوائیں اور آسیاؤں کو اپنے پالتو ناقب غاروں کے ذریعے آزاد کروائیں اور اپنے اصلی آقاؤں کی خدمت میں کبھی بنگالی مسلمانوں، کبھی افغان مسلمانوں اور کبھی بلوچی و پختون مسلمانوں کی عزتوں اور جانوں سے پوری بے غیرتی اور بے حس کے ساتھ کھیلنے رہیں اور نام پاکستانی آرٹ فورسز کے جو انوں کا بدنام کرتے ہوئے ایک تیر سے کئی شکار کرتے رہیں
- اور اپنے کر تو توں کے خلاف اٹھنے والی بہادر آوازوں کو اپنے میڈیائی زر خریدوں کے ذریعے غدار، غدار کرتے رہیں۔ یعنی بنگالی مسلمان غدار، افغانی مسلمان غدار، پختون مسلمان غدار، میڈیا سے اٹھنے والی آوازیں غدار، لال مسجد کے طلبہ غدار، ممتاز قادری غدار اور کتنے ہی سید منور حسن غدار لیکن حب الوطنی کا سرٹیفکیٹ ان ننگ دین، ننگ ملت، ننگ امت، ننگ پاکستان اور ننگ انسانیت ایوبوں، بیچیاؤں، مشرفوں، راحیلوں اور باجوؤں کے پاس

- محب وطن وہ ہے جو وطن کے اندر کے لوگوں کی فلاح اور وطنی سرحدوں کے استحکام کو ہر شے پر مقدم رکھتا ہے جبکہ غدار وہ ہوتا ہے جو جو وطن کے باہر کے لوگوں کی فلاح اور وطنی سرحدوں کے عدم استحکام کو ہر شے پر مقدم رکھتا ہے
- گویا ان میں سے ایک "محب وطن" ہو کر جان دیتا ہے تو دوسرا "غدار" ہو کر جان لیتا ہے مگر اس طرح کہ عوام میں اسکا دجل، دجل نہیں بلکہ جفاکشی کہلائے
- اب ایک محب وطن اگر حب الوطنی کرتا ہے تو غدار اصل وطن دشمنی کرتا ہے لیکن مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ جنہیں محب وطن فرض کیا جا رہا ہے وہ حب الوطنی چھوڑ کر ایک غدار کا روپ دھار لیں اور حب الوطنی کی بجائے وطن دشمنی کو وطیرہ بنالیں اور وطنی سرحدوں کے ہی درپے ہو جائیں۔
- اس وقت عملاً یہی کچھ ہو رہا ہے کہ محب وطن (سپہ سالاروں) کے روپ میں غدار (جرنیل) دراصل تو وسیع پیمانے پر غداری کر رہے ہیں لیکن فرض کیا جا رہا ہے کہ وہ حب الوطنی کر رہے ہیں لہذا یہ جاننا بحد ضروری ہو گیا ہے کہ دراصل کون محب وطن ہیں اور کون غدار۔ اسی کوشش کا نتیجہ یہ کتابچہ ہے

از محمد ناصر خان